Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi

ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تو نے قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

روزنامہ اتفاق نیوز کراچی

چیف ایڈیٹر: فیض الحسن

www.ittefaqnews.pk

dailyittefaqnews1@gmail.com

رجسٹریشن نمبر MC-1432

جلد نمبر 14	ہفتہ 14 دسمبر 2024، 11 جمادی الثانی 1446ھ	قیمت 10 روپے	شمارہ نمبر 196

مدارس رجسٹریشن بل پر نئی قانون سازی ممکن نہیں، صدر مملکت

سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 اسلام آباد کی حدود میں نافذ العمل ہے، نئی ترامیم کا اطلاق محض اسلام آباد میں ہونے کے حوالے سے کوئی شق بل میں شامل نہیں ہے

پاکستان مدرسہ ایجوکیشن بورڈ آرڈیننس 2001 اور اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹوری ٹرسٹ ایکٹ 2020 پہلے سے موجود ہیں نئی قانون سازی کیسے ہوسکتی ہے، نقطہ اعتراض

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) مدارس رجسٹریشن بل پر صدر مملکت کے اعتراضات کی تفصیل سامنے آگئی جس میں صدر مملکت نے مدارس کی رجسٹریشن کے حوالے سے پہلے سے موجود قوانین کا حوالہ دیا ہے۔ اعتراضات میں صدر مملکت نے پاکستان مدرسہ ایجوکیشن بورڈ آرڈیننس 2001 اور اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹوری ٹرسٹ ایکٹ 2020 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ایکٹس کی موجودگی میں نئی قانون سازی ممکن نہیں ہوسکتی۔ صدر مملکت نے اعتراض کیا کہ سوسائٹیز رجسٹریشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

ججز کوڈ آف کنڈکٹ میں ترامیم کیلئے کمیٹی تشکیل

ججز کے خلاف 35 انفرادی شکایات کا جائزہ لیا گیا، 30 شکایات خارج کردی گئیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم جوڈیشل کونسل کے اجلاس میں ججز کوڈ آف کنڈکٹ میں ترامیم کے لیے جسٹس منیب اختر کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ چیف جسٹس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

عمران خان کے خلاف توہین الیکشن کمیشن کیس سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) عمران خان کے خلاف توہین الیکشن کمیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

فرسودہ بجلی گھروں کو فوری بند کیا جائے، وزیراعظم شہباز شریف

بجلی شعبے کی اصلاحات میں دانستہ طور پر رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم نے بجلی صارفین کے لیے بجلی کے نرخوں کو مزید کم کرنے اور مستقبل کے بجلی کے پیداواری منصوبوں کے حوالے سے لائحہ عمل درآمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف مستقبل میں بجلی کے منصوبوں اور پاور پلان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

فوجی عدالتوں کو فیصلوں کی مشروط اجازت — رعایت کے حقدار ملزمان کی رہائی کا حکم

فوجی عدالتوں کو 85 ملزمان کے فیصلے سنانے کی اجازت، سپریم کورٹ کے فیصلے میں خرابیاں ہیں (خواجہ حارث) عدالتی فیصلے کو بے توقیر نہ کریں، جسٹس جمال

سزا سنانے کے بعد ملزمان کو دیگر عدالتوں میں منتقل کیا جاسکتا ہے (ایڈیشنل اٹارنی جنرل) جن ملزمان کو رعایت مل سکتی ہے انہیں رہا کردیں، جسٹس امین الدین خان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ کے آئینی بینچ نے فوجی عدالتوں کو 85 ملزمان کے فیصلے سنانے کی اجازت دے دی۔ آئینی بینچ نے قرار دیا کہ فوجی عدالتوں کے فیصلے سپریم کورٹ میں زیر التوا مقدمے کے فیصلے سے مشروط ہوں گے۔ فوجی عدالتوں میں سویلینز کے ٹرائل کے کیس کی سماعت جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں 7 رکنی آئینی بینچ نے کی، جس میں عدالت نے آج فوجی عدالتوں کے سوا دیگر تمام مقدمات کی سماعت ملتوی کردی۔ جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

مزید 6 آئی پی پیز کیساتھ معاہدے ختم کرنے کا فیصلہ

13 آئی پی پیز کے ساتھ معاہدے منسوخ کئے جاچکے، کپیسٹی پیمنٹس کی مد میں سالانہ 2 ہزار ارب ادا کئے جارہے تھے

کیپکو پاور پراجیکٹ کے 1638 اور لبرٹی پاور کے 200 میگاواٹ کے معاہدے ختم کئے جائیں گے، حکومتی ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت نے مزید 6 آئی پی پیز کیساتھ بجلی خریدنے کے معاہدے ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے جس سے 300 ارب روپے کی بچت ہوگی۔ حکومتی ذرائع کے مطابق مہنگی بجلی پیدا کرنے والے آئی پی پیز کیساتھ معاہدوں میں ایک اور پیش رفت ہوئی ہے اور وفاقی حکومت نے مزید 6 آئی پی پیز کے ساتھ بجلی خریدنے کے معاہدے ختم کرنیکا فیصلہ کرلیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ 6 آئی پی پیز کے ساتھ 2396 میگاواٹ کے معاہدے ختم کرنے سے مزید 300 ارب روپے کی بچت کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق گل احمد انرجی کے ساتھ 136 میگاواٹ کا معاہدہ ختم کرنیکا فیصلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے امریکی سفیر ڈونلڈ بلوم ملاقات کررہے ہیں

رینجرز اہلکاروں کی ہلاکت عمران خان کے حکم پر ہوئی، مقدمہ درج

پی ٹی آئی کا ڈی چوک احتجاج، رینجرز اہلکاروں کی ہلاکت کا مقدمہ عمران خان، بشریٰ بی بی و پی ٹی آئی رہنماؤں پر درج

تمام منصوبہ اڈیالہ جیل میں بنا، مقصد سکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانا تھا' ہلاکت عمران خان کے حکم پر ہوئی، جیل کا عملہ گواہ، متن

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ڈی چوک احتجاج کے دوران رینجرز اہلکاروں کی ہلاکت کا مقدمہ عمران خان، بشریٰ بی بی اور پی ٹی آئی کی اعلیٰ قیادت کے خلاف درج کرلیا گیا۔ پی ٹی آئی احتجاج میں رینجرز اہلکاروں کی ہلاکت کے معاملے میں تھانہ رمنا میں بانی پی ٹی آئی عمران خان اور اہلیہ بشریٰ بی بی کے خلاف قتل کے مقدمے کی ایف آئی آر منظر عام پر آگئی۔ مقدمہ سندھ رینجرز کے اہلکار کی مدعیت میں درج کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ تمام وقوعہ کا منصوبہ اڈیالہ جیل میں بنایا گیا، رینجرز اہلکاروں کی ہلاکت کا واقعہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کے ایما اور حکم پر ہوا۔ ایف آئی آر کے متن میں کہا گیا ہے کہ منصوبہ مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، فتنہ الخوارج کے 43 دہشتگرد ہلاک

دہشت گردوں کی ہلاکتیں 9 دسمبر سے جاری آپریشن میں ہوئیں، کارروائیاں لکی مروت، موسیٰ خیل، پنجگور سمیت ملک کے دیگر علاقوں میں کی گئیں

دہشت گردوں کے خلاف آپریشنز اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک مکمل امن بحال نہیں ہوجاتا اور خوارج کا مکمل صفایا نہیں ہوجاتا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) سیکیورٹی فورسز نے لکی مروت میں ایک اور بلوچستان میں دو کارروائیوں میں 16 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا، چند روز کے دوران کے پی اور بلوچستان میں ہلاک دہشت گردوں کی تعداد 43 ہوگئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 9 دسمبر سے اب تک خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بڑے پیمانے پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران 43 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جاچکا ہے، آپریشن سے فتن الخوارج اور بلوچستان میں سرگرم دیگر دہشت گرد گروہوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 12 اور 13 دسمبر کی درمیانی رات کو ضلع لکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

جوڈیشل کمیشن میں سیاسی تعیناتی کا خطرہ بڑھ گیا، جسٹس منصور

26 ویں آئینی ترمیم کے بعد کمیشن میں عدلیہ اقلیت میں آچکی ہے، ججز تعیناتی رولز کیلئے عدلیہ کی آزادی اہمیت کی حامل ہے، خط کا متن

ججز تعیناتی میں عدلیہ کا اہم کردار ہوتا تھا، 26 ویں آئینی ترمیم کے بعد یہ توازن بگڑ چکا ہے، اب ججز تعیناتی میں ایگزیکٹو کا کردار بڑھ چکا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس منصور نے ججز تعیناتی کے معاملے پر خط لکھ دیا جس میں کہا ہے کہ ایگزیکٹو کی اکثریت سے سیاسی تعیناتیاں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور جوڈیشل کمیشن میں عدلیہ اقلیت جبکہ ایگزیکٹو اکثریت میں ہیں۔ ججز تعیناتی کیلئے رولز بنانے کے معاملے میں جسٹس منصور علی شاہ نے بھی اپنی تجاویز ارسال کردیں، انہوں نے رولز میکنگ کمیٹی کے سربراہ جسٹس جمال مندوخیل کو خط لکھ دیا۔ اپنے خط میں جسٹس منصور علی شاہ نے کہا ہے کہ ججز تعیناتی میں عدلیہ کا اہم کردار ہوتا تھا، چھبیسویں ترمیم کے بعد یہ توازن بگڑ چکا ہے، اب ججز تعیناتی میں ایگزیکٹو کا کردار بڑھ چکا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

برابری کا سلوک اور بااختیار خواتین پارٹی کا منشور ہے، اویس قادر شاہ

امریکی مشن کے وفد کی اسپیکر صوبائی اسمبلی سندھ سے ملاقات، خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے تربیتی پروگرام پر تبادلہ خیال

اسپیکر نے اس پروگرام کیلئے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کیا اور خواتین کو بااختیار بنانے کو اپنی پارٹی کے منشور کا اہم حصہ قرار دیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) امریکی مشن برائے پاکستان کے وفد نے، جس کی قیادت جیرڈ ہینسن (چیف پولیٹیکل یونٹ) اور مائیکل چیڈوک (پبلک افیئرز آفیسر) کر رہے تھے، اسپیکر صوبائی اسمبلی سندھ، سید اویس قادر شاہ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس وفد میں صالح شاہ اور فریال نجیب بھی شامل تھیں۔ ملاقات کے دوران خواتین اراکین اسمبلی (ایم پی ایز) کو بااختیار بنانے کے لیے تربیتی پروگرام شروع کرنے پر بات چیت کی گئی۔ اسپیکر نے اس پروگرام کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کیا اور خواتین کو بااختیار بنانے کو اپنی پارٹی کے منشور کا اہم حصہ قرار دیا۔ اسپیکر نے کہا: "یہ میری پارٹی کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

گورنر سندھ کامران ٹیسوری کراچی ٹیپ بال پریمیئر لیگ کی تعارفی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاک چین دوستی کی بنیاد ڈالی، شرجیل میمن

2008 میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں سی پیک منصوبے کی بنیاد ڈالی

سندھ میں چینی سرمایہ کار جہاں بھی سرمایہ کاری کریں حکومت سندھ مکمل معاونت فراہم کرے گی، سینئر صوبائی وزیر کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) حکومت سندھ کے معاونت سے چینی اور پاکستانی سفارتکاروں نے کراچی میں ٹرانسپورٹ، صحت، توانائی وزراعت کے پانچ مختلف منصوبوں کے مفاہمت کے یادداشت ناموں پر دستخط کرلئے ہیں۔ فریقین کی جانب سے الیکٹرک کار کی لوکل اسمبلنگ، سولر پینل کی لوکل مینوفیکچرنگ، سلو ریلیز فرٹیلائزر، الجی فارمنگ اور دھابیجی اسپیشل اکنامک زون میں میڈیکل سٹی کے قیام کے ایم او یوز پر دستخط کئے گئے۔ چینی اور پاکستانی سرمایہ کاروں کے درمیان ایم او یوز پر دستخطوں کے تقریب سندھ کے وزیر توانائی سید ناصر حسین شاہ کے دفتر میں ہوئی، تقریب میں سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

ڈکیت افسران سے تاریخی ریکوری، رقم قومی خزانے میں جمع

62 کروڑ روپے کی ریکارڈ ریکوری ہوئی، پی اے سی نے مختلف محکموں کے حسابات میں بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی تھی

گزشتہ 5 سالہ دور میں سندھ اسمبلی کی پی اے سی نے اس عرصے میں صرف 5 لاکھ روپے ریکور کرائے تھے، نثار احمد کھوڑو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والے سرکاری افسران سے تاریخی ریکوری کرلی گئی۔ سندھ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے مسلسل اجلاسوں کے نتیجے میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں میں ملوث افسران و نجی افراد سے 62 کروڑ روپے کی ریکارڈ ریکوری کرکے رقم صوبائی حکومت کے خزانے میں جمع ہوگئی۔ پی اے سی میں مختلف محکموں کے گزشتہ برسوں کے مالی حسابات میں بے ضابطگیوں کی نشاندہی ہوئی تھی، پی اے سی نے آڈٹ اعتراضات پر فیصلے کرکے رقوم کی ریکوری کرائی۔ ڈی جی آڈٹ سندھ نے ریکور کرائی گئی رقم کی تفصیلات پی اے سی کو ارسال کردی ہیں جس کے مطابق مذکورہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

3 اسٹریٹ کرمنل گرفتار، 100 سے زائد وارداتوں کا انکشاف

ملزمان نے ناظم آباد، گلشن اقبال، فیروز آباد اور ٹیپو سلطان میں وارداتیں کی، پولیس حکام

کراچی (کرائم رپورٹر) کراچی کے علاقے شاہ فیصل کالونی کی پولیس نے 100 سے زائد وارداتیں کرنے والے تین اسٹریٹ کرمنل کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق شاہ فیصل کالونی پولیس نے کارروائی میں تین مسلح ملزمان کو گرفتار کیا، پولیس کے مطابق ملزمان کے قبضے سے 3 پستول اور چوری شدہ موٹرسائیکل برآمد ہوئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان سے چھینا ہوا موبائل فون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

سابق میئر کراچی وسیم اختر کو امریکا جانے کی اجازت مل گئی

عدالت نے گواہوں پولیس اہلکاروں کے قابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نے ایم کیو ایم کے رہنما و سابق میئر کراچی وسیم اختر کو امریکا جانے کی اجازت دیدی ہے۔ انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت میں سانحہ 12 مئی کے 7 مقدمات میں ایم کیو ایم کے رہنما و سابق میئر کراچی وسیم اختر کی امریکہ جانے کی درخواست پر سماعت ہوئی۔ وکیل صفائی نے موقف دیا تھا کہ وسیم اختر کی بیٹی کی امریکہ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

سینیگال سے آنیوالے 5 مسافروں کو تحویل میں لے لیا گیا

مسافروں کی مذکورہ ایجنٹ سے فی کس 40 لاکھ روپے کی ڈیل ہوئی تھی، ابتدائی تفتیش

کراچی (کرائم رپورٹر) کراچی ایئرپورٹ پر سینیگال سے آنیوالے 5 مسافروں کو تحویل میں لے لیا گیا، مسافروں کی مذکورہ ایجنٹ سے فی کس 40 لاکھ روپے کی ڈیل ہوئی تھی۔ تفصیلات کے مطابق ایف آئی اے امیگریشن نے کراچی ایئرپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے سینیگال سے آنے والے 5 مسافروں کو تحویل میں لے لیا۔ ایف آئی اے نے بتایا کہ مسافر سینیگال سے فلائٹ نمبر ET-694 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

سینیگال سے آنیوالے 5 مسافروں کو تحویل میں لے لیا گیا

عبدالرشید سولنگی پریشان، اشفاق کھوکھر نے فون اٹھانا بند کردیا

6 کروڑ رشوت وصولی کا معاملہ لیک ہونے پر کھلبلی

نان کمرشل ڈکلیئرڈ روڈ کے پلاٹ نمبر D-90 بلاک 2 اسکیم 5 کلفٹن پر نشاندہی کے باوجود غیر قانونی تعمیرات کا تسلسل برقرار

بلڈنگ کنٹرول مافیا میں تبدیل، کروڑوں کی کرپشن سے قومی خزانے کو نقصان، معاشی بحران میں مسلسل اضافہ، عوام کو بڑھتی مہنگائی سے اذیت

سسٹم کو پیسے دیئے جانے کے حوالے سے آرمی چیف کو آگاہ کیا ہے، حنیف گوہر کا بیان، بدعنوان کالے دھندے میں آزاد

نیب FIA، اینٹی کرپشن، وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم کی نشاندہی پر خاموشیاں، سپریم کورٹ احکامات پر عملدرآمد کیلئے سندھ ہائیکورٹ سے رجوع کیا جائے

کراچی (نمائندہ خصوصی) 6 کروڑ رشوت وصولی کا معاملہ لیک ہونے پر کھلبلی، عبدالرشید سولنگی پریشان، اشفاق کھوکھر فون اٹھانا بند کردیا، تفصیلات کیمطابق کلفٹن اسکیم 5، بلاک 2 کے نان کمرشل ڈکلیئرڈ روڈ پر 6 کروڑ روپے کے عوض سپریم کورٹ احکامات کی توہین اور بلڈنگ قوانین کی دھجیاں اڑاتے اپرووول دینے کے معاملے کی روزنامہ اتفاق نیوز کراچی میں نشاندہی سے کھلبلی مچ گئی ہے، لیکن تاحال نان کمرشل ڈکلیئرڈ روڈ کے پلاٹ نمبر D-90 بلاک 2 اسکیم 5 کلفٹن پر نشاندہی کے باوجود غیر قانونی تعمیرات کا تسلسل برقرار ہے، بتایا جاتا ہے کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی مافیا میں تبدیل ہوگیا ہے اور کروڑوں کی کرپشن سے قومی خزانے کو نقصان، پہنچانے کے سبب معاشی بحران میں مسلسل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

عبدالرشید سولنگی ڈی جی SBCA — اشفاق حسین کھوکھر ڈائریکٹر ساؤتھ

سرخ نشان زدہ 446000 مشکوک اندراجات کو کلیئر کریں، وزیراعلی سندھ

وزیراعلی سندھ سید مراد علی شاہ کی بورڈ آف ریونیو کو ریکارڈ آف رائٹس کو دوبارہ تحریر کرنے کی ہدایت

کراچی (خصوصی رپورٹ : عدنان بیگ) وزیراعلی سندھ سید مراد علی شاہ نے بورڈ آف ریونیو کو ہدایت کی ہے کہ وہ ریکارڈ آف رائٹس کو دوبارہ مرتب کرے اور شفاف عمل کے ذریعے سرخ نشان زدہ کسی بھی مشکوک اندراج کو کلیئر کرے جو کہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ حقدار مالکان کو انکے قانونی حقوق مل جائیں۔ یہ بات انہوں نے یہاں وزیراعلی ہاس میں بورڈ آف ریونیو کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلی ہاس میں ہونے والے اجلاس کے دوران ریکارڈ آف رائٹس کو دوبارہ لکھنے اور مشکوک اندراجات کے مسئلے کو حل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ، وزیراعلی کے پرنسپل سیکریٹری آغا واصف، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو بقا اللہ انڑ، ممبر بی او (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

ریڈ لائین کی تعمیر میں تاخیر — شہر میں پانی کا بحران، حکومتی نااہلی کا خمیازہ عوام بھگت رہے ہیں — منعم ظفر خان

ترقیاتی اسکیمیں، 50 یوسیز میں سے 45 پیپلز پارٹی کی' سندھ حکومت وقابض میئر کا متعصبانہ طرزِ عمل ہے' جماعت اسلامی کے الیکٹرک کی دشمن رہے گی

یوسی چیئرمین پر ایم کیو ایم کا حملہ، فارم 47 والے اپنی حدود میں رہیں، کراچی ایک بار پھر دہشت گردی و بھتہ خوری کا متحمل نہیں ہوسکتا' پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے کہا ہے کہ ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کی حالیہ منظوری میں 50 یوسیز میں سے 45 پیپلز پارٹی اور باقی اس کے اتحادیوں کی منظور کرنا پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت وقابض میئر کا متعصّبانہ طرزِ عمل ہے، جماعت اسلامی کی تمام یوسیز کے لیے بھی فنڈز جاری کیے جائیں۔ وزیر بلدیات صرف چنیسر ٹاؤن کو ہی پورا شہر نہ سمجھیں، آدھا شہر پانی سے محروم ہے، ریڈ لائین پروجیکٹ کی تعمیر میں مسلسل تاخیر، پانی پائپ لائین کا ایک بار پھر ٹوٹنا اور شہر کے انفرا اسٹرکچر کی تباہ حالی سندھ حکومت اور قابض میئر کی نااہلی اور ناکامی کا ثبوت ہے جس کا خمیازہ کراچی کے عوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ کی زیر صدارت محکمہ اوقاف کا اہم اجلاس

درگاہوں کی تزئین وآرائش میں محکمہ ہیریٹیج کو شامل، نذرانے کی رقم میں کرپشن کیخلاف سخت کارروائی کا حکم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ کی زیر صدارت محکمہ اوقاف، زکو وعشر کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکریٹری اوقاف محمد مرید راہموان، چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف فرخ شہزاد قریشی، محکمہ خزانہ، محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ سمیت دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں محکمہ اوقاف کی زمینوں سے غیر قانونی قبضہ ختم کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ چیف سیکریٹری سندھ نے ہدایت دی کہ محکمہ اوقاف کی تمام دکانیں اور زرعی زمینیں مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرائے پر دی جائیں اور اس عمل کو شفاف بنایا جائے۔ چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ نے درگاہوں کی تزئین وآرائش کے حوالے سے محکمہ ہیریٹیج کو شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

محصورین مشرقی پاکستان کی واپسی کا اعلان کرے — ڈاکٹر سلیم حیدر

پاکستان بچانے کی سزا ریڈ کراس کے کیمپوں کی اذیت ناک زندگی ہے تو پھر کل پاکستان پر برا وقت آیا تو کتنی مائیں اپنے بچوں کو بھیجیں گی

جب پاکستان میں 25 لاکھ افغانی لائے جاسکتے ہیں تو ڈھائی لاکھ محصورین مشرق پاکستان کو کیوں نہیں لایا جاسکتا' چیئرمین مہاجر اتحاد تحریک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مہاجر اتحاد تحریک کے چیئرمین ڈاکٹر سلیم حیدر نے کہا ہے کہ محصورین مشرق پاکستان سچے اور مخلص پاکستانی ہیں جو پاکستان بچانے اور پاکستان بنانے کے جرم میں بنگلادیش کے ریڈ کراس کے کیمپوں میں اذیت ناک زندگیاں گزار رہے ہیں۔ محصورین کی پاکستان سے محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ برسوں گزر جانے کے باوجود ان کے دل میں آج بھی پاکستان کی محبت روزِ اول کی طرح ہے اور ان کے کیمپوں پر پاکستان کے جھنڈے لہراتے ہیں۔ وہ محصورین مشرق پاکستان بحالی کمیٹی سمیت دیگر تنظیموں کے وفود سے بات چیت کررہے تھے۔ ڈاکٹر سلیم حیدر نے کہا کہ اگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

واٹر بورڈ اور ٹینکر مافیا نے شہریوں کی زندگی کو جہنم بنا دیا' پاسبان

پانی کی مصنوعی قلت پیدا کرکے ٹینکرز کے ذریعے عوام کی حق حلال کی کمائی پر ڈاکہ ڈالا جارہا ہے

پانی کی چوری اور غیر قانونی کنکشنز پر فوری جرمانے عائد کیے جائیں' وائس چیئرمین عبدالحاکم قائد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاسبان ڈیموکریٹک پارٹی کے وائس چیئرمین عبدالحاکم قائد نے کہا ہے کہ واٹر بورڈ اور ٹینکر مافیا کی اجارہ داری نے شہریوں کی زندگی کو جہنم بنا دیا ہے۔ پانی کی مصنوعی قلت پیدا کرکے ٹینکرز کے ذریعے عوام کی حق حلال کی کمائی پر ڈاکہ ڈالا جارہا ہے۔ پانی کی چوری اور غیر قانونی کنکشنز پر فوری جرمانے عائد کیے جائیں۔ پانی کی غیر منصفانہ تقسیم، غیر قانونی کنکشن، اور حکومتی نااہلی کے باعث شہری ٹینکر مافیا سے مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ کراچی کے اکثر علاقے پانی کے شدید بحران کا شکار ہیں جب کہ پانی کی کوئی قلت بھی نہیں ہے۔ وہی پانی جو شہریوں کو پائپ لائن کے ذریعے ملنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

ڈمپر ٹینکر اور ہیوی ٹریفک مکینوں کی جان کے دشمن بن گئے ہیں — بلال سلیم قادری

مصروف اوقات میں ہیوی ٹریفک سے حادثات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے' ٹریفک حادثات کو روکنے والا کوئی نہیں شہری اپنی جان گواہ رہے ہیں

ٹریفک حادثات میں مرنے والوں میں موٹر سائیکل سواروں کی تعداد زیادہ ہے' زیادہ تر حادثے ہیوی گاڑیوں کی تیز رفتاری کے باعث پیش آئے ہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بڑھتے ہوئے ٹریفک حادثات پر پاکستان سنی تحریک کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ بلال سلیم قادری شامی نے جاری اپنے بیان میں کہا کہ کراچی کی سڑکوں پر روزانہ کی بنیاد پر معصوم شہری اپنی قیمتی جانے گنوا رہے ہیں۔ شہر قائد کی سڑکوں پر ٹریفک کنٹرول کرنے کے فرائض انجام دینے والی ٹریفک پولیس کی کارکردگی صرف مال بنانے کی حد تک نظر آرہی ہوتی ہے۔ شہریوں کو حادثات سے بچانے کے لیے ٹریفک پولیس کا اہم کردار ہوتا ہے۔ مصروف اوقات میں ہیوی ٹریفک سے حادثات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ معصوم شہریوں کو موت بانٹنے والے کو روکنے والا کوئی نظر نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

الخدمت آرفن کیئر کے تحت سندھ بھر میں کیریئر کونسلنگ ورکشاپ

مختلف اضلاع میں کیریئر کونسلنگ ورکشاپ میں سندھ بھر سے 400 سے زائد باہمت بچوں نے شرکت کی

کراچی (نمائندہ خصوصی) الخدمت فاؤنڈیشن سندھ کے شعبہ آرفن کیئر پروگرام کے تحت حیدرآباد، ٹنڈو اور سکھر کے مختلف مقامات پر کیریئر کونسلنگ اینڈ گائیڈنس کے عنوان سے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر نائب صدر الخدمت سندھ ریجن انجینئر عمر فاروق، سید محمد یونس، ڈائریکٹر شعبہ آرفن کیئر پروگرام ابوریحان، پروفیسر ڈاکٹر تاج محمد لاشاری، پروفیسر ڈاکٹر فرمان علی منگی اور ضلعی ذمہ داران سمیت مختلف سماجی شخصیات بھی موجود تھیں۔ مختلف اضلاع میں ہونے والی کیریئر کونسلنگ ورکشاپ میں سندھ بھر سے 400 سے زائد باہمت بچوں نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد میٹرک اور انٹر کے طلبہ وطالبات کو بہتر مستقبل کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

کنسٹرکشن میٹریل ڈمپرز پر عائد پابندی سے ہمارے 3 ہزار ڈمپر کھڑے ہوگئے ہیں — حاجی لیاقت محسود

ہمارے کنسٹرکشن میٹریل ڈمپرز کو شہر میں چلانے کی اجازت دی جائے، کیونکہ کمشنر کراچی کے دفعہ 144 کے تحت بھی ڈمپرز کو چلانے کی اجازت دی ہے

اس پابندی کے باعث ہمارا روزگار مکمل طور پر بند ہوگیا ہے' شہر میں کنسٹرکشن میٹریل ڈمپرز پر عائد پابندی فوری طور پر ختم کی جائے' ہنگامی اجلاس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈمپر مالکان کا ایک اہم ترین اجلاس آل ڈمپر ٹرک ٹرانسپورٹ اونرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی لیاقت محسود کے زیر صدارت ماڑی پور میں منعقد ہوا، اجلاس میں شرکاء نے کراچی شہر میں کنسٹرکشن میٹریل ڈمپرز پر عائد پابندی کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے اس پابندی کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس موقع پر شرکاء کا کہنا تھا کہ اس پابندی کے باعث ہمارا روزگار مکمل طور پر بند ہوگیا ہے، ہمارے تین ہزار ڈمپرز کھڑے ہوئے ہیں جس سے نہ صرف ہمارے لیے بلکہ مختلف پلانٹس کے لیے بھی مشکلات پیدا ہوچکی ہیں۔ اگر ہمارے ڈرائیور کے پاس کسی دوسرے صوبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

سندھ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا بڑا کارنامہ، کروڑوں کی ریکوری

تاریخی ریکوری کرکے 62 کروڑ 46 لاکھ روپے سندھ حکومت کے خزانے میں جمع کرائے گئے ہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ اسمبلی کی پبلک اکائونٹس کمیٹی کا بڑا کارنامہ۔ سندھ اسمبلی کی پبلک اکائونٹس کمیٹی کے مسلسل اجلاسوں کے نتیجے میں قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والے مختلف سرکاری محکموں اور افسران سے تاریخی ریکوری کرکے 62 کروڑ 46 لاکھ روپے سندھ حکومت کے خزانے میں جمع کرائے گئے ہیں۔ 62 کروڑ 46 لاکھ روپے کی رکوری کے متعلق ڈائریکٹر جنرل آڈٹ سندھ کامران علی ہاشمی نے ریکور کرائی گئی رقم کی تفصیلات پی اے سی کو تحریری طور پر ارسال کردی ہے۔ واضع رہے کے سرکاری محکموں اور سرکاری افسران نے یہ رکوری رواں سال کے ماہ جولائی سے نومبر 2024 کے دوران 5 ماہ میں کی گئی ہے اور ریکوری کی گئی یہ رقم سندھ حکومت کے خزانے میں جمع کرائی گئی ہے۔ یہ رکوری مبینہ مالی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان ادارہ نورحق میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

سیکولر جماعتوں نے عورتوں کی عزت وناموس کا جنازہ نکال دیا، راشد نسیم

پوری دنیا میں خواتین کے ساتھ ناروا سلوک اور خواتین کی عزت وآبرو کا غیر محفوظ ہونا ایک المیہ ہے

دین اسلام ہی خواتین کے حقوق کا سب سے بڑا محافظ ہے، مرکزی رہنما جماعت اسلامی کا بیان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کے مرکزی رہنما اور ادارہ معارف اسلامی کراچی ولاہور کے نگران راشد نسیم نے ملک میں خواتین کے ساتھ ظلم وزیادتی کے بعد بے دردی سے قتل کرنے کی بڑھتی ہوئی ہولناک وارداتوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری دنیا خاص طور پر نصف انسانیت خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم پر ہر صاحب دل کو خون کے آنسو رلا رہا ہے۔ یونیسیف کی ایک حالیہ رپورٹ میں بھی بتایا گیا کہ اٹھارہ سال کی کم عمر کی 37 کروڑ خواتین زیادتی کا شکار ہوچکی ہیں۔ یہ مادر پدر آزادی، مخلوط معاشرہ اور مغربی تہذیب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

السادات چنا مرچنٹ سید اظہر علی کی شاپ کی اوپننگ کے موقع پر آرگنائزر سید راشد فاطمی، عارف کمانڈو اور یاسمین خان نے مکمل کروائی، اس موقع پر لئے گئے گروپ فوٹوز

Email: dailyittefaqnews1@gmail.com web: www.ittefaqnews.pk

چیف ایڈیٹر وپبلشر فیض الحسن نے پالمی پرنٹرز الحبیب کمپلیکس مانک اسٹریٹ سولجر بازار سے چھپوا کر 193 قاسم آباد، لیاقت آباد، کراچی سے شائع کیا۔

Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi

ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تونے قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

روزنامہ اتفاق نیوز کراچی

چیف ایڈیٹر: فیض الحسن

MC-1432

www.ittefaqnews.pk

dailyittefaqnews1@gmail.com

عالمی طاقتوں کی خون آشام پالیسیاں

معزول شامی صدر بشارالاسد کے والد حافظ الاسد کی قبر کوان کے آبائی شہر میں نذر آتش کر دیا گیا جب کہ اسرائیلی فوج کی شام کے بفرزون میں پیش قدمی جاری ہے، اسرائیلی فوج نے دعوی کیا ہے کہ شام کی 80فی صد بری اور بحری فوجی صلاحیت کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ مشرقِ وسطی تو مسلسل ظلم و جارحیت کا شکار ہے۔ شام میں اس وقت حکومت نام کی کوئی شئے باقی نہیں رہی ہے، اسرائیل مسلسل بمباری کر کے نہ صرف شام کی فوجی صلاحیت کو ختم کر چکا ہے بلکہ متعدد علاقوں پر قابض ہو چکا ہے، اپوزیشن اتحاد دمشق پر قابض ہے اور اس نے اپنی جاہلانہ کارروائیوں کا آغاز شام کے سابق صدر کی قبر کو جلا کر کیا ہے، دوسرے حصے پر ترکیہ جب کہ باقی ماندہ پر کردوں کا کنٹرول ہے، ایسا لگتا ہے کہ شام آنے والے دنوں میں مشرق وسطی کا افغانستان بننے جا رہا ہے، جہاں مختلف گروہوں اور وار لارڈز کی حکومت قائم ہوگی۔ اسٹاک مارکیٹس سے لے کر عالمی امور پر نظر رکھنے والے تجزیہ کاروں تک سب ہی مشرقِ وسطی کی تازہ صورتحال اور فریقین کے اگلے قدم کے حوالے سے پیشگوئی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن اس سب کے بیچ دنیا کی تین بڑی طاقتیں امریکا، چین اور روس اس تنازع کا حل تلاش کرنے میں بدستور ناکام دکھائی دیتی ہے۔ اس کی واضح وجہ یہی سمجھ میں آتی ہے کہ یہ علاقہ اپنے دامن میں بے پناہ معدنیات سمیٹے ہوئے ہے، گویا یہ سونے کی چڑیا ہے۔ اس پر قبضہ برقرار رکھنے کے لیے ہی استعماری طاقتوں نے یہاں شورشیں برپا کر رکھی ہیں، ان کو خانہ جنگی اور فرقہ واریت کے ناسور میں مبتلا کر رکھا ہے۔ امریکا، روس اور چین جیسے ممالک کے درمیان عدم تعاون اور امریکا کی اندرونی سیاست کچھ ایسے عوامل ہیں جس کے سبب اسرائیل کو جنگ بندی کے لیے قائل کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ اس جنگ کے دوران اسرائیل اپنے دشمنوں بشمول حزب اللہ، حماس اور ایران کے خلاف کامیاب کارروائیاں کرتا ہوا نظر آیا ہے۔ سات اکتوبر 2023 کے بعد سے جہاں غزہ پر اسرائیل کی مسلسل بمباری کے نتیجے میں غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اب تک 44ہزار سے زیادہ شہری ہلاک جب کہ لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں۔ یمن کے حوثی جنگجو بھی غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے بحیرہ احمر میں اسرائیل آنے اور جانے والے بحری جہازوں کو نشانہ بناتے آئے ہیں جب کہ جوابی وار کے طور پر امریکا حوثی جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر بمباری کر رہا ہے۔ دراصل یہ واقعات موجودہ عالمی منظرنامے میں عمل اور ردعمل کے اس خونی کھیل کا شاخسانہ معلوم ہوتے ہیں جو اس وقت عالمی طاقتیں کھیل رہی ہیں۔ ان کو اس سے کوئی غرض نہیں ہے کہ اس میں کون مر رہا ہے اور کون جی رہا ہے؟ ان کو بس اپنے مفادات ہی کی تکمیل کرنا ہے۔ دنیا میں جاری تنازعات خصوصا یوکرین اور روس، اسرائیل اور حماس جنگوں کا سب سے زیادہ فائدہ اسلحہ بنانے والی امریکی کمپنیوں کو ہوا جنھوں نے دنیا بھر میں فروخت ہونے والا 50فیصد جنگی سامان فروخت کیا۔ بی بی سی اردو کی ایک رپورٹ کے مطابق دفاعی صنعت کے ماہرین کے خیال میں پوری دنیا میں صرف 10ممالک کی ہتھیاروں کے کاروبار پر اجارہ داری ہے جن میں امریکا سرِ فہرست ہے جب کہ باقی ممالک میں چین، روس، فرانس، جرمنی، اٹلی، برطانیہ، اسرائیل، جنوبی کوریا اور اسپین شامل ہیں۔ اِن ممالک سے تعلق رکھنے والی کمپنیوں کا ہتھیاروں کی عالمی منڈی پر 90فیصد کنٹرول ہے۔ بین الاقوامی تحقیقی ادارے نے انکشاف کیا کہ امریکی کمپنیوں نے 317ارب ڈالر مالیت کے ہتھیار فروخت کیے تھے۔ ہتھیار بنانے والی دنیا کی پہلی 100 کمپنیوں نے 632ارب ڈالر کا جنگی ساز و سامان فروخت کیا جو کہ 2022 کے مقابلے میں 4.2فیصد زیادہ ہے تاہم سب سے زیادہ منافع روس اور اسرائیل میں واقع چھوٹی کمپنیوں نے کمایا۔

قومی حکومت کی منطق کیوں؟

تحریر: سلمان عابد

اسلام آباد کے سیاسی حلقوں یا سیاسی پنڈتوں میں آج کل قومی ریاستی یا سیاسی بحران کے حل کے تناظر میں قومی حکومت کی تجویز پر بحث جاری ہے۔ قومی حکومت کی یہ تجویز کوئی نئی سوچ اور فکر نہیں بلکہ سیاسی بحران کو بنیاد بنا کر مختلف ادوار میں اس فارمولے کی حمایت ہمیشہ سے کی جاتی رہی ہے۔ لیکن طاقت کے مراکز یا فیصلہ کرنے والی قوتوں میں اس فارمولے پر سوچ بچار کے باوجود کوئی عملی پزیرائی نہیں مل سکی۔ اہم سوال یہ ہے کہ اسلام آباد میں وہ کون سے افراد یا گروہ ہیں جو ان حالات میں قومی حکومت کی تجویز پیش کر رہے ہیں اور اس قومی حکومت کو بنیاد بنا کر وہ کیا نتیجہ نکالنا چاہتے ہیں۔ اگر طاقت کے مراکز یعنی اسٹیبلیشمنٹ اور حکومت موجودہ حالات سے مطمئن ہیں اور ان کے بقول ملک عملا سیاسی اور معاشی بنیادوں پر ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے تو پھر قومی حکومت کی یہ تجویز کی پزیرائی کون کر رہا ہے یا اس تجویز کو کس کی پشت پناہی حاصل ہے۔

ویسے تو موجودہ حکومت کو بھی ایک حد تک ہم قومی حکومت کا نام دے سکتے ہیں۔ اس حکومت میں ایم کیو ایم، بلوچستان نیشنل پارٹی، استحکام پاکستان پارٹی، مسلم لیگ ق براہ راست مسلم لیگ ن کی حکومت کا حصہ ہیں جب کہ پیپلز پارٹی اور جے یو آئی حکومت میں نہ ہونے کے باوجود حکومت کی حمایت کرتی ہیں۔

اگر موجودہ حکومتی بندوبست کا ریموٹ کنٹرول پس پردہ قوتوں کے پاس سمجھا جائے تو قومی حکومت کی تجویز کو پزیرائی ملتی ہے تو اس کا ریموٹ کنٹرول بھی سیاسی لوگوں سے زیادہ کسی اور کے ہاتھ میں ہوگا۔ اسی طرح اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ مختلف سیاسی جماعتوں پر مشتمل قومی حکومت متفقہ طور پر ایک حکومت کے طور پر کام کر سکے اور ان سب کا مشترکہ بنیادوں پر چلنا کسی سیاسی معجزہ سے کم نہیں ہوگا۔ کیونکہ جو اس وقت ملک میں سیاسی تقسیم گہری ہے اور جس میں سیاسی اختلافات نے سیاسی دشمنی کی شکل اختیار کر لی ہو وہاں ان سب کو ایک کرنا آسان اور ان کا مل کر کام کرنا ناممکن ہوگا۔

یہ مسئلہ بھی ہوگا کہ سب ایک وزیر اعظم پر کیسے متفق ہوں گے اور کیسے اس بات کی ضمانت ہوگی کہ قومی حکومت کی سربراہی کسی کو دی جائے جو واقعی خود مختار بھی ہو اور سب کو لے کر چلنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو۔ اگر قومی حکومت کی سربراہی کسی غیر سیاسی فرد یا کسی کمزور جماعتی فرد کے پاس ہوگی تو بڑی جماعتیں کیونکر اس کی سربراہی میں کام کریں گی۔ اسی طرح اگر قومی حکومت سیاسی لوگوں کے مقابلے میں پروفیشنل یا ٹیکنو کریٹس پر مشتمل ہوگی تو ان کا براہ راست ٹکراؤ سیاسی قوتوں سے ہوگا۔

اسی طرح اگر یہ تجویز کی بنیاد پر کوئی بڑی قوت سب کو اکٹھا کر کے قومی حکومت کی شکل دیتی ہے تو یہ عمل اتفاق رائے کی بجائے دباؤ کی بنیاد پر ہوگا جو اس قومی حکومت کی ساکھ اور صلاحیت سمیت ان میں بڑی سطح پر جلد ٹکراؤ کا ماحول بھی پیدا کرے گا۔ منطق یہ دی جا رہی ہے کہ قومی حکومت کی مدت دو برس کی ہوگی اور اس کے بعد ملک میں انتخابات ہوں گے۔ اگر قومی حکومت میں سب جماعتیں شامل ہوں گی تو پھر ان انتخابات میں ان کی حیثیت کیا ہوگی اور کیسے ہم اس قومی حکومت کو ایک مکمل غیر جانبدار یا بڑی طاقتوں کی حمایت سے محروم حکومت سمجھ سکتے ہیں۔

یہ سوال بھی اہم ہوگا کہ قومی حکومت کا کھیل محض مرکز تک محدود ہوگا یا اس کی شکلیں ہمیں صوبائی سطح پر بھی دیکھنے کو ملیں گی اور پارلیمنٹ کیا ہوگی یا اس کا خاتمہ ہوگا۔

اگر یہ کھیل مرکز تک محدود رہتا ہے اور صوبوں میں پہلے سے موجود سیاسی جماعتوں کی حکومتیں موجود رہتی ہیں تو اس قومی حکومت کی کوئی اہمیت نہیں ہوگی۔

ویسے پنجاب اور سندھ میں مسلم لیگ ن اور پی پی پی اپنی صوبائی حکومتوں کے خاتمہ میں کیونکر حمایت کریں گی۔ یہ قومی حکومت کس آئین کے تحت بنے گی اور کیا اسے قانونی تحفظ دیا جائے گا یا یہ عدالتوں میں چیلنج ہوں گی یا پارلیمنٹ میں بیٹھی تمام جماعتیں محض قومی حکومت کا حصہ ہوں گی اور اس کی سربراہی موجودہ وزیر اعظم یا کسی اور کے ہاتھ میں دے دی جائے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ حکومت اور ریاستی نظام مشکلات کا شکار ہے، معیشت میں بہتری ضرور آئی ہے لیکن ابھی استحکام کی منزل حاصل نہیں ہوئی ہے۔

اپوزیشن کہتی ہے کہ موجود حکومت عوامی مینڈیٹ سے محروم ہے، گورننس کے معاملات وہ نہیں جو آج کی ضرورت ہیں۔ لیکن قومی حکومت ان مسائل کو حل کر پائے گی؟ اگر قومی حکومت کا مقصد و ہدف نئے منصفانہ اور شفاف انتخابات کرانا ہے، پس پردہ قوتوں کی مداخلت کو ختم کرنا، الیکشن کمیشن یا عدلیہ کے سیاسی کردار کو محدود کرنا ہے تو پھر یہ بھی واضح ہونا چاہیے کہ نتائج کو سب تسلیم کر لیں گے، دوسرا قومی حکومت کے بجائے اسے عبوری نظام کہا جائے اور اس کی مدت کم سے کم ہو اور وہ اپنی توجہ کا مرکز الیکشن کرانے تک محدود رکھے۔

کیا قومی یا عبوری حکومت سیاسی ٹمپریچر میں کمی اور نفرت کے ماحول کو کم کر سکتی ہے؟ وہ اسی صورت میں ممکن ہوگا جب بانی پی ٹی آئی کو بھی سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دی جائے۔ کیا آئین اور قانون کی رو سے ایسا ممکن ہو سکے گا؟ بانی پی ٹی آئی کے بغیر پی ٹی آئی قومی یا عبوری حکومت میں کیسے شامل ہوگی؟ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ ملک کو سیاسی بنیاد پر سیاسی اور جمہوری عمل کو مضبوط بنانا اور لوگوں کا ریاستی، سیاسی اور انتخابات کے نظام پر اعتماد کی بحالی ہونا چاہیے۔ یاد رکھیں کہ اس وقت عملا ہمارا ریاستی اور سیاسی نظام ملک کے داخلی اور خارجی دونوں محاذوں پر کئی سوالات کے ساتھ ہمیں سوالیہ نشان کے طور پر پیش کر رہا ہے اور یہ عمل ہمیں کمزور جمہوری نظام یا کمزور ریاست کے طور پر بھی پیش کر رہا ہے۔

لیکن اس کے برعکس اگر ہم موجودہ سیاسی بندوبست سے جان چھڑا کر قومی حکومت یا چوں چوں کا مربہ بنا کر ساری جماعتوں کے ساتھ ملک میں مصنوعی سیاسی کھیل کو بنیاد بنا کر آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو یہ عمل ہمیں مطلوبہ نتائج نہیں دے سکے گا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اس حالیہ بحران سے نکلنے کے لیے حالات کی نزاکت کا احساس کریں اور سمجھنے کی کوشش کریں کہ ہم خراب حالات کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ان تمام برے حالات سے بچنے کے لیے یا ملک میں سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی استحکام سمیت اپنے ہی نظام کی ساکھ بنانے کے لیے ہمیں مصنوعی طور پر سیاسی کھیل کھیلنے کی بجائے جمہوری کمٹمنٹ کا راستہ ہی اختیار کرنا ہوگا۔ کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ کمزور حکومتوں نے مجموعی طور پر اس ملک کی سیاست سمیت جمہوریت اور آئین کی حکمرانی کے نظام کو کمزور کیا ہے۔ اس کمزوری کا ایک نتیجہ عوامی مفادات کی سیاست پر بھی پڑ رہا ہے اور لوگوں میں مجموعی طور پر حکومتی نظام یا گورننس کے نظام پر اعتماد اٹھ رہا ہے۔ اس لیے ریاست، حکومت اور گورننس کے نظام پر لوگوں کے اعتماد کی عملی بحالی کے لیے ہمیں ان غیر معمولی حالات میں غیر معمولی اقدامات درکار ہیں، لیکن اس کا فریم ورک جمہوری اور آئینی ہونا چاہیے۔

دمشق میں انتشار

تحریر: ایم جے گوہر

عرب ملک شام میں گزشتہ نصف صدی سے اسد خاندان کی آمرانہ حکومت بالآخر اپنے انجام کو پہنچ گئی۔ شامی صدر بشارالاسد کی حامی قوتیں باغیوں کے بڑھتے ہوئے قدم روکنے میں ناکام رہیں۔

صدر بشارالاسد اپنی آخری کوشش میں ناکامی کے بعد دارالحکومت دمشق سے نکل کر اپنے سرپرست روس جانے پر مجبور ہو گئے جہاں انھیں سیاسی پناہ دے دی گئی۔ صدر اسد کو بظاہر روس، ایران، حماس اور حزب اللہ کی ہمدردیاں حاصل تھیں جب کہ باغیوں کو اسرائیل، امریکا اور ترکیہ کی حمایت حاصل رہی۔ جنگجوؤں کے رہنما کمانڈر احمد الشرع، جن کا حقیقی نام ابو محمد الجولانی بتایا جاتا ہے۔ دمشق فتح کرنے کے بعد شامی عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بشارالاسد نے شام کو ایرانی عزائم کے لیے ایک فارم بنا کر چھوڑ دیا تھا، انھوں نے فرقہ واریت کو پھیلایا۔ مبصرین و تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اگرچہ شام میں 80 فیصد سے زائد آبادی شافعی مسلک کے ماننے والوں کی ہے، تاہم وہاں نصف صدی سے اسد خاندان برسر اقتدار تھا جو ایرانی حکومت کا مسلکی قرابت دار تھا۔ بشار الاسد کے دور حکومت میں مسلک کی بنیاد پر فرقہ واریت کو فروغ حاصل ہوا جس کا دائرہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وسیع سے وسیع تر ہو کر سرحدوں سے پار تک پھیلنے لگا۔

آمریت خواہ کسی شکل میں ہو وہ عوام کے قلوب کو ہمیشہ کے لیے فتح نہیں کر سکتی۔ آپ دنیا کے مختلف خطوں میں بالخصوص مشرق وسطی میں گزشتہ نصف صدی میں ہونے والی تبدیلیوں کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ آمریت کی ظلم و زیادتی برداشت کرنے کی قوت جب جواب دینے لگتی ہے تو عوام کے قلوب میں دبی چنگاریاں شعلہ بن جاتی ہیں۔

ایک ایسے ماحول میں جب بیرونی اور اندرونی ذرائع سے پھر تعاون اور کمک بھی پہنچنے لگے تو آمریت کے مضبوط قلعے بھی عوامی بغاوت کے شعلوں کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔ آپ ایران میں رضا شاہ پہلوی کی آمریت سے لے کر عراق تک اور لیبیا سے لے کر اب شام تک ایک طویل عرصے تک طاقت کا ایک ہی مرکز رہا لیکن اندر ہی اندر لاوا بھی پکتا رہا اور باغی قوتیں اسے ہوا دیتی رہیں۔ اسی طرح امریکا، روس، اسرائیل اور دیگر حامی ممالک اپنے اپنے حمایت یافتہ گروپوں کی نہ صرف یہ کہ سرپرستی کرتے رہے بلکہ مطلوبہ کمک بھی پہنچاتے رہے نتیجتاً عشروں پر محیط اقتدار کا خاتمہ ہو گیا۔ آمر ملک چھوڑ کر بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ داخلی بغاوت سے کیا ملک میں سیاسی و معاشی استحکام آتا ہے؟ کیا باغی قوتیں اپنے سرپرستوں کی آشیرباد سے ملک کے طبقوں کو مطمئن کر کے مستحکم حکومت قائم کر سکتی ہیں؟ کیا ملک میں مکمل امن قائم ہو سکتا ہے؟ افسوس کہ ایسے سوالوں کا جواب ہاں میں دینا آسان نہیں۔ ہمارے سامنے عراق اور لیبیا کی شکل میں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ آمریت کے خاتمے کے بعد بھی ملک میں انتشار، افراتفری اور عدم استحکام کی صورت حال جاری رہی۔ عوام کو کلی طور پر سکون نہ ملا۔

کیا شام میں حافظ الاسد کے بیٹے بشارالاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد سیاسی استحکام قائم ہو سکے گا؟ کیا باغی گروپ عوام کے اعتماد پر پورا اتر سکیں گے۔ کیا ان کے سرپرست امریکا، اسرائیل، ترکیہ، شام میں تبدیلی کے بعد اپنے مقاصد حاصل کر سکیں گے؟ صورت حال ہرگز حوصلہ افزا نہیں بلکہ پریشان کن ہے بجا کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے اسد حکومت کے خاتمے کو شامیوں کے لیے ملک کی تعمیر نو کا تاریخی موقعہ قرار دیا ہے، نو منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اسد حکومت کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے جب کہ اسرائیل نے جولان کی پہاڑیوں پر اپنا قبضہ مضبوط کرنے کے لیے تابڑ توڑ حملے شروع کر دیے

گزشتہ دنوں اسرائیل نے شامی تاریخ کا سب سے بڑا حملہ کیا اور کم و بیش تین سو اہداف کو نشانہ بنایا۔ محمد البشیر جنھیں شام کا فی الحال نگران وزیر اعظم بنایا گیا ہے نے اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ نے اسرائیل سے شام پر حملے روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بعینہ قطر، عراق، ترکیہ اور سعودی عرب نے بھی جولان کی پہاڑیوں پر اسرائیلی قبضے کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے۔

کہا جا رہا ہے کہ روسی صدر پیوٹن یوکرین جنگ میں مصروفیت کے باعث شامی باغیوں کے خلاف موثر کارروائی نہ کر سکے اور ان کے حلیف شامی صدر بشارالاسد کو اپنے تخت و تاج سے ہاتھ دھونا پڑے۔ شام ایک عشرے کی خانہ جنگی کے باعث پہلے ہی تباہ حال ہو چکا ہے، ہزاروں لوگوں نے ملک چھوڑ دیا۔ اب باغیوں کی فتح اور اسد خاندان کے گھر دمشق میں برپا ہونے والی افراتفری سے کیا ملک شام میں استحکام آ سکے گا؟ یا افراتفری، انتشار، خانہ جنگی اور کشت و خون جو ایک عشرے سے شامیوں کا مقدر بنی ہوئی ہے مزید طول پکڑے گی، ان سوالوں کا جواب آنے والا وقت دے گا۔

شام میں بہت بڑی تبدیلی

تحریر: عبد الحمید

شام سے لے کر فلسطین تک کے علاقے کو بلادِ شام کہا گیا۔ دمشق بلادِ شام کا سب سے اہم اور پرانا شہر ہے۔ یہ شہر اتنا پرانا ہے کہ بآسانی یہ کہا جا سکتا ہے کہ زمانہ قبل مسیح سے اب تک مسلسل آباد ہے۔

شعرا اس شہر کو مدینہ الیاسمین The city of Jasmin کہتے ہیں۔ بردا دریا شہر کے بیچوں بیچ بہتے ہوئے ایک ایسی جھیل میں گم ہو جاتا ہے جو انتہائی گرم اور خشک موسم میں سوکھ جاتی ہے۔ دمشق کی مسجدِ امیہ بھی زمانہ قبل مسیح سے ایک مرکزی عبادت گاہ رہی ہے۔ رومن عہد میں یہ کفار کی عبادت گاہ تھی۔ عیسائیوں نے اسے گرجا گھر میں تبدیل کر دیا اور حضرت خالد بن ولید کے لشکر کے ہاتھوں مسلمانوں کے قبضے میں آنے کے بعد اس تاریخی عبادت گاہ کے آدھے حصے کو مسجد اور آدھے کو گرجا گھر رہنے دیا۔

آخر کار یہ عبادت گاہ پوری کی پوری ایک مسجد بنا دی گئی۔ اسی مسجد کے اندر سیدنا یحییٰ کی مرقدِ مبارک ہے۔ مسجد کے ایک کونے میں تنگ سی جگہ پر سیدی و سیدنا امام زین العابدین کو یزیدی دور میں دمشق لا کر پابند سلاسل رکھا گیا۔ دمشق کے وسیع و عریض قبرستان میں کئی امہات المومنین، اہلِ بیت عظام اور صحابہ کرام کے مزاراتِ پرانوار ہیں۔ یہ شہر سطح سمندر سے 2230فٹ بلند ہے۔

شام میں جناب بشارالاسد کی ڈکٹیٹر شپ ختم ہو جانے سے پورے علاقے کا سیاسی منظر نامہ بدل گیا ہے۔ جناب بشار کے دو بڑے حامی تھے، ایران اور روس۔ ایسے لگتا ہے کہ دونوں حلیف ممالک مشکل ترین وقت میں ان کی مدد کے قابل نہیں رہے تھے اور سچ تو یہ ہے کہ کسی کو بھی یہ اندازہ نہیں تھا کہ یوں برق رفتاری سے مخالفین دمشق پہنچ کر آناً فاناً قبضہ کر لیں گے۔ شامی سرکاری افواج زیادہ تر Conscripts پر مشتمل تھی۔

ان کے پاس بہت پرانے اور فرسودہ ہتھیار اور آلات تھے۔ وہ عوامی امنگوں اور اپنی مرضی کے خلاف ہتھیار سجائے ہوئے تھے۔ جونہی ان پر دباؤ آیا، انھوں نے ہتھیار رکھے، وردی اتاری، سادہ کپڑے پہنے اور سویلین آبادی میں گم ہو گئے۔ شاید اسی بنا پر حیات التحریر الشام کے جنگجوؤں کو ادلیپ سے نکل کر صرف حلب Allepo میں تھوڑی سی مزاحمت کا سامنا ہوا ورنہ اور کسی جگہ بھی کسی خاص لڑائی کی نوبت ہی نہیں آئی۔ حلب سے حمص پہنچنے میں چند دن ضرور لگے کیونکہ تحریر الشام کے جنگجو احتیاط سے قدم آگے بڑھا رہے تھے۔

وہ ساتھ ساتھ ترکی سے بھی بات چیت کر رہے تھے لیکن جب ایک دفعہ حمص کا انتہائی اہم شہر ان کی جھولی میں آ گرا تو وہ پورے اعتماد سے آگے بڑھے۔ وہ سمجھ چکے تھے کہ شامی سرکاری افواج ان کے ساتھ لڑنے میں دلچسپی نہیں رکھتیں۔ حمص کے بعد تو تحریر الشام کے جنگجو برق رفتاری سے دمشق کی طرف بڑھے۔ دمشق کسی بھی خون خرابے کے بغیر ان کے قبضے میں یوں آ گیا جیسے اہلِ دمشق اپنے بازو وا کیے ان کو خوش آمدید کہنے کو بے تاب تھے۔

جناب حافظ الاسد نے 1971 میں شام کے اندر اقتدار پر قبضہ کیا۔ ان کے زمانے میں مسلمانوں کے دو ایک فرقوں پر بہت کٹھن وقت گزرا۔ چند ایک بستیوں کو تو بغیر وارننگ زمین بوس کر دیا گیا۔ حافظ الاسد نے آہنی ہاتھوں سے حکومت کی۔ اس نے اپنے بڑے بیٹے کو جانشین کے طور پر تیار کیا لیکن 1994 میں وہ ایک کار حادثے میں چل بسا۔ اس کی رحلت کے بعد حافظ الاسد نے دوسرے بیٹے بشار کو لندن سے بلا کر جانشینی کے لیے تیار کرنا شروع کیا۔ 2000 میں حافظ الاسد اس جہانِ فانی سے رخصت ہوا تو جناب بشار کو حکومت کا سربراہ اور بعث پارٹی کا سیکریٹری جنرل چن لیا گیا۔ بشار 11 ستمبر 1965 کو دمشق میں پیدا ہوا اور صرف 35 سال کی عمر میں ملک شام کا 19واں صدر بن گیا۔

8دسمبر 2024 کو اپنے مخالفین کی برق رفتار پیش قدمی کو دیکھتے ہوئے بشارالاسد شام سے بھاگ کر اپنے خاندان کے ہمراہ ماسکو روس پہنچ گیا، جہاں اسے سیاسی پناہ دے دی گئی۔ اس نے لگ بھگ 24 سال حکومت کی۔ اس کو اپنے قبیلے، فرقے کے علاوہ شام میں عیسائیوں اور دروز کی حمایت حاصل رہی۔

تحریر الشام ایک Cohesive ہم آہنگ جنگجو گروپ نہیں ہے۔ یہ کم و بیش 30 مختلف گروپوں پر مشتمل ایک زبردست فورس ہے جس کے پاس ایک محتاط اندازے کے مطابق 60ہزار کے قریب جنگجو اور جدید ہتھیار ہیں۔ یہ بہت اچھے تربیت یافتہ اور نظم و ضبط کے پابند لوگ ہیں۔ یہ پہلے اس لیے کامیاب نہیں ہوئے کیونکہ تیرہ سال قبل شروع ہونے والی خانہ جنگی میں بشارالاسد انتظامیہ کو روس اور ایران کی کھلی مدد حاصل تھی۔

اب کی بار روس نے پہلے والی دلچسپی نہیں دکھائی اور ایران کسی قابل نہیں تھا۔ ابتدا میں تحریر الشام کو القاعدہ کی حمایت حاصل تھی لیکن وقت گزرنے کے ساتھ تحریر الشام کے رہنما احمد حسن الشرع ابو محمد الجولانی نے وقت گزرنے کے ساتھ بہت سیکھا اور 2016 میں اپنے آپ کو القاعدہ کے لیبل سے آزاد کر لیا۔ ابو محمد الجولانی سعودی عرب میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مکرم گولان کے پہاڑی علاقے سے تعلق رکھنے والے انجینئر تھے۔ ابو محمد الجولانی اپنے گروپ کے دوسرے امیر ہیں۔ پہلے وہ سر کے اوپر بڑا سا رومال رکھتے تھے لیکن اپنا نیا امیج بنانے کے لیے انھوں نے ذرا مغربی طرز کا لباس زیب تن کرنا شروع کر دیا۔ ان کا خاندان 1980 میں شام واپس آیا۔ القاعدہ سے دوری اختیار کرنے کے بعد انھوں نے کوشش کی کہ ان کے گروپ کو شامی عوام اور بین الاقوامی حمایت حاصل ہو۔ وہ چاہتے ہیں کہ تمام شامی گروپوں کو اکٹھا کر کے ملک میں امن کو فروغ دیں۔ اس کے لیے انھوں نے جہادی نظریات سے منہ موڑ لیا ہے۔ فی الحال تحریر کو امریکا، یورپی یونین نے دہشت گرد تنظیم قرار دے رکھا ہے۔

دمشق میں اقتدار کی تبدیلی کا ابھی ابتدائی مرحلہ ہے۔ الجولانی نے دمشق میں صلاح مشورے کے بعد محمد البشیر کو حکومت بنانے کی ذمے داری سونپ دی ہے۔ بشاری حکومت کے وزیر اعظم الجولانی نے یقین دلایا ہے کہ وہ اقتدار کی پرامن منتقلی میں پورا تعاون کریں گے۔ فی الحال پچھلے وزیر اعظم ہی حکومتی معاملات چلا رہے ہیں۔ اس سارے قضیے میں سب سے زیادہ نقصان ایران حزب اللہ اور حماس کا ہوا ہے۔

عوام نے دمشق میں ایرانی سفارت خانے پر حملہ کر کے بہت توڑ پھوڑ کی۔ ایران اپنی پراکسی حزب اللہ کو ہتھیار اور ٹیکنالوجی شام اور عراق کے راستے ہی پہنچاتا تھا۔ یہ راستہ اب بند ہو گیا ہے۔ حزب اللہ پہلے ہی اسرائیل کے تابڑ توڑ فضائی اور زمینی حملوں سے بہت کمزور ہو گیا ہے۔ اس کے ہزاروں جنگجو اور رہنما مارے گئے ہیں۔ حزب اللہ اسرائیل کے لیے فوری تھریٹ نہیں رہا۔ حماس کا کوئی حمایتی نہیں رہا۔ اسرائیل کے تمام مخالفین کی پیٹھ لگ چکی ہے۔ شام میں موجودہ تبدیلی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسرائیل نے بفرزون پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس طرح وہ گریٹر اسرائیل کی جانب ایک قدم آگے بڑھ گیا ہے۔ روس کے شام میں بری، بحری اور فضائی اڈے ہیں۔ تحریر الشام نے روس کو یقین دلایا ہے کہ اس کی فوجی تنصیبات کو کوئی خطرہ نہیں۔ ایران نے نقصان کو کم کرنے اور مستقبل میں شام کے ساتھ روابط قائم کرنے کے لیے دمشق کو پیغام دیا ہے کہ ایران نئی انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہے۔ ترکی سب سے زیادہ فائدے میں رہنے والا ہے۔

ترکی میں شامی پناہ گزین واپس لوٹ رہے ہیں اور دمشق میں نئی انتظامیہ ترکی دوست نظر آتی ہے۔ فاتحینِ دمشق کا ایک نقاطی ایجنڈا یعنی بشارالاسد کی حکومت کا خاتمہ، تو پورا ہو گیا ہے لیکن اب اقتدار میں زیادہ سے زیادہ حصہ حاصل کرنے کے لیے متعدد گروہوں میں کھینچا تانی ہوگی اور پڑوسی ممالک بھی اپنے اثر و رسوخ کے لیے کوشاں ہوں گے۔ خدا کرے کہ تمام گروہ مل بیٹھ کر خوش اسلوبی سے کسی فارمولے پر راضی ہو جائیں، گو ایسا ہونا تقریباً خلافِ فطرت ہے۔ آنے والے دنوں میں شام کے اندر بہت خون خرابہ ہو سکتا ہے

سائرہ یوسف دوسری شادی کیلئے مرد میں کونسی خصوصیات چاہتی ہیں؟

والدین اس حقیقت کو سمجھ چکے ہیں کہ رشتے ختم ہونے کے بعد فوراً نئی زندگی شروع کرنا آسان نہیں ہوتا

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستان شوبز کی خوبرو اداکارہ و ماڈل سائرہ یوسف نے دوسری شادی کیلئے وہ خصوصیات بتا دیں جو وہ اپنے شوہر میں دیکھنا چاہتی ہیں۔ اداکارہ سائرہ یوسف نے حالیہ انٹرویو میں سماجی دباؤ، خواتین کی مالی خودمختاری اور مستقبل کے شریک حیات کے بارے میں کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سائرہ یوسف نے کہا کہ آج کے دور میں طلاق کی شرح بڑھنے کی وجہ سے والدین اس حقیقت کو سمجھ چکے ہیں کہ رشتے ختم ہونے کے بعد فوراً نئی زندگی شروع کرنا آسان نہیں ہوتا اور میرے والدین بھی اب یہ بات سمجھ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کا یہ دباؤ ہوتا ہے کہ عورت کو اپنی زندگی میں مرد کا سہارا چاہیے، لیکن اب لوگ سنگل ماں کو بھی قبول کرنے لگے ہیں۔ انہوں نے خواتین کی مالی خودمختاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنی زندگی میں کئی اہم فیصلے کیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر عورت کو خودمختار ہونا چاہیے کیونکہ ہر کسی کا مضبوط خاندانی پس منظر نہیں ہوتا اور یہی مالی خودمختاری مشکل وقت میں ان کے کام آتی ہے۔ سائرہ یوسف نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عورتوں کو بچوں کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے نہ کہ انہیں پیچھے چھوڑ دینا چاہیے۔ دوسری شادی سے متعلق سوال پر اپنے شریکِ حیات کی خصوصیات پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ مرد میں خدا خوف ہو۔ انہوں نے ریڈ فلیگز کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ بدتمیزی، محبت میں زبردستی، اور جذبات کو قابو کرنے والے رویے ایک مرد میں سب سے بڑی خامیاں ہیں۔ سائرہ یوسف نے 21اکتوبر 2012 کو اداکار اور ماڈل شہروز سبزواری سے شادی کی۔

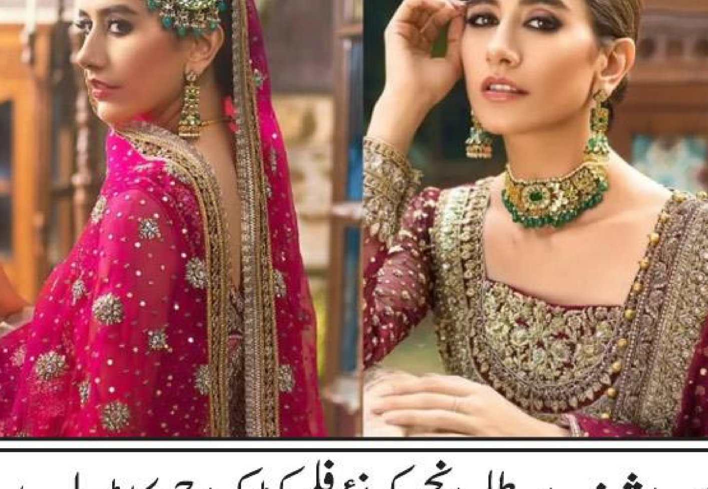

عمران اشرف اور طلحہ انجم کی نئی فلم کٹر کراچی کا ٹریلر جاری

فلم میں اداکارہ کنزہ ہاشمی اور سید جمیل بھی اہم کرداروں میں نظر آئیں گے، مداحوں کو انتظار

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستان کے معروف اداکار عمران اشرف جلد بڑے پردے پر واپسی کے لیے تیار ہیں۔ وہ ریپر طلحہ انجم کی ڈیبیو فلم کٹر کراچی میں مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ کٹر کراچی کا ٹریلر جاری کر دیا گیا ہے، اس فلم میں اداکارہ کنزہ ہاشمی اور سید جمیل بھی اہم کرداروں میں نظر آئیں گے۔ مداحوں کو اس پروجیکٹ کی ریلیز کا شدت سے انتظار ہے۔ کٹر کراچی کے ٹریلر کو دیکھ کر اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ ایک سنسنی خیز کرائم تھرلر ہے جس کی کہانی کراچی کے تاریک اور حقیقت پسندانہ ماحول کے گرد گھومتی ہے۔ فلم کے مناظر میں کراچی کی ثقافت کی ایک جھلک نظر آتی ہے۔ عمران اشرف اس فلم میں ایک مافیا باس کے روپ میں دکھائی دے رہے ہیں، جو روشنیوں کے شہر پر حکمرانی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ دوسری طرف طلحہ انجم اپنے مقام کے دفاع کے لیے آخری حد تک لڑنے کو تیار دکھائی دیتے ہیں۔ فلم میں کنزہ ہاشمی کا انداز بھی روایتی کرداروں سے بالکل مختلف ہے۔ ٹریلر دیکھ کر شائقین کا کہنا ہے کہ انہیں فلم کی کہانی کی شدت، کرداروں کی گہرائی اور کراچی کی گلی کوچوں کی عکاسی نے متاثر کیا ہے۔ یاد رہے کہ فلم کراچی 20دسمبر 2024 کو پاکستان بھر کے سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

بہت سے ڈراموں کے آج تک پیسے نہیں ملے، اداکارہ نادیہ افغان کا انکشاف

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستان شوبز کی سینئر اداکارہ نادیہ افغان نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں آج تک کئی ڈراموں کا معاوضہ نہیں ملا ہے۔ حال ہی میں نادیہ افغان ایک انٹرویو میں شریک ہوئیں جہاں انہوں نے شوبز انڈسٹری سے جڑے کئی موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اداکارہ نے انکشاف کیا کہ انہوں نے ایک بلیک بک بنا رکھی ہے جس میں وہ ایسے لوگوں کے نام درج کرتی ہیں جن کے ساتھ وہ مزید کام کرنے کی خواہشمند نہیں ہیں جیسے کہ پروڈیوسرز، اداکار اور ہدایتکار وغیرہ۔ نادیہ افغان نے انکشاف کیا کہ وہ ایسے کئی پورے پورے ڈرامے کر چکی ہیں جن میں بطور اداکارہ کام کرنے کیلئے انہیں آج تک پیسے نہیں ملے تاہم جن پروڈیوسرز نے ان کا معاوضہ روکا وہ ان کے ساتھ دوبارہ کام نہیں کرتیں اور ان کو صاف بتا دیتی ہیں کہ ڈرامے کے پیسے نہ ملنے پر دوبارہ کام کرنے سے گریز کر رہی ہیں۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ رزق خدا دیتا ہے الحمداللہ آج بھی کام مل رہا ہے اور کام کر رہی ہوں، مگر بہت سے لوگ اس بلیک بک میں جا چکے ہیں۔ نادیہ نے کہا کہ میں اکثر اپنے شوہر سے کہتی ہوں کہ سارے لوگ جن کے ساتھ کام کرتی تھی وہ بلیک بک میں چلے گئے ہیں اگر کام نہ ملا تو کیا کروں جس پر وہ مجھے یوٹیوب چینل سے کمانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ نادیہ افغان کئی مشہور ڈراموں میں اداکاری کے جوہر دکھا چکی ہیں انہیں مداحوں کی جانب سے بیحد پسند کیا جاتا ہے اور وہ شوبز سے جڑے کسی بھی موضوع پر کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے گریز نہیں کرتیں۔

روکیوں رہی ہو؟ عاطف نے گنگنا کر روتی ہوئی خاتون مداح کو چپ کروادیا

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستان کے معروف گلوکار عاطف اسلم نے کنسرٹ میں خاتون مداح کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اسے چپ کروانے کیلئے خوبصورت انداز میں گنگنا کر مداحوں کے دل جیت لیے۔ عاطف اسلم کے ایک حالیہ کنسرٹ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اس میں گلوکار کس طرح ایک خاتون مداح کو رونے سے منع کر رہے ہیں۔ کنسرٹ گنگناتے ہوئے عاطف اسلم مداحوں کے قریب آئے اور دیکھا کہ ایک لڑکی انہیں دیکھتے ہوئے رو رہی ہے، جس پر گلوکار نے لڑکی سے سوال کیا کہ رو کیوں رہی ہو؟ رونا بند کرو مسکرا۔ یہ جملے کہتے ہوئے گلوکار نے اپنے مشہور گانا کچھ اس طرح گنگنایا اور لڑکی طرف بڑھتے ہوئے کہا جائز نہیں لگتا مجھے غم سے تیرا رشتہ، سن میری گزارش اسے چہرے سے ہٹا دے۔ عاطف کے اس خوبصورت اور جذبات سے بھرے انداز کو دیکھ کر مداح ان کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اس ویڈیو پر صارفین اور گلوکار کے مداحوں کی جانب سے انہیں بیحد سراہا جا رہا ہے۔

معروف امریکی گلوکارہ میگھن بوٹوکس کی وجہ سے مسکرانے سے محروم

نیویارک (کلچرل ڈیسک) امریکی گلوکارہ اور سانگ رائٹر میگھن ٹرینر نے انکشاف کیا ہے کہ بوٹوکس کے زائد استعمال کے باعث وہ مسکرانے سے محروم ہو گئیں ہیں۔ ایک انٹرویو کے دوران 30 سالہ گلوکارہ نے بتایا کہ انہیں اس بات کے بارے میں پہلے کوئی انتباہ نہیں دیا گیا تھا۔ میگھن کا کہنا تھا کہ انہوں نے پہلی بار لپ فلپ کرایا تھا اور انہیں بتایا گیا کہ یہ سب کو پسند آتا ہے اور وہ اپنے ہونٹوں سے خوش ہوں گی، لیکن انہیں یہ تبدیلی پسند نہیں آئی کیونکہ وہ مسکرا نہیں پائیں۔ میگھن نے کہا کہ یہ تجربہ بہت تکلیف دہ تھا، کیونکہ اس کے بعد انہیں اپنے جبڑے میں بوٹوکس کرانا پڑا۔ اس سے پہلے بھی ایک پوڈکاسٹ میں بھی انہوں نے بوٹوکس کرانے کا اعتراف کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ مستقبل میں مزید پلاسٹک سرجری کرانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ گلوکارہ کا کہنا تھا کہ اب اگر وہ مسکرانے کی کوشش بھی کرتی ہیں تو انہیں تکلیف ہوتی ہے اور وہ اس مشکل سے نجات چاہتی ہیں۔ واضح رہے کہ بوٹوکس ایک قسم کا نیوروٹوکسین ہے یہ عام طور پر جلد کی جھریوں کو کم کرنے، پٹھوں کی حرکت کو کم کرنے اور مختلف طبی حالات کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے اور اب اس کا کاسمیٹک کیلئے استعمال عام ہو چکا ہے۔

اسٹار کرکٹرز کے معاملے پر فرنچائزز ہی آمنے سامنے آگئیں

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 10 کا انعقاد 8 اپریل سے 19 مئی کے درمیان ہوگا

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) اسٹار غیرملکی کرکٹرز کے معاملے پر پاکستان سپر لیگ فرنچائزز آمنے سامنے آنے لگیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل 10) کا انعقاد 8 اپریل سے 19 مئی کے درمیان ہوگا، نئے سی ای او سلمان نصیر نے اپنی موجودگی کا احساس دلانے کیلئے آن لائن میٹنگز وغیرہ کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح ڈرافٹ کی تاریخ 11 جنوری مقرر کی گئی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) چاہتا ہے کہ آئی پی ایل کیلئے منتخب نہ ہونے والے اسٹار کرکٹرز کو پاکستان مدعو کیا جائے، پی ایس ایل میں کسی کھلاڑی کے زیادہ سے زیادہ معاوضے کی حد 2 لاکھ ڈالر ہوتی ہے، البتہ بورڈ اور بعض فرنچائزز کو خدشہ ہے کہ اتنے معاوضے میں شاید بڑے غیرملکی اسٹارز نہ آئیں، براہ راست معاہدوں کی تجویز کچھ عرصے قبل ٹیموں نے مسترد کر دی تھی، اب ایجنٹس سے بات چیت کا اختیار دینے کا امکان ہے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ کئی غیرملکی کرکٹرز کے ایجنٹس نے فرنچائزز سے رابطہ کر کے معاوضوں کا استفسار کیا ہے بعض ٹیمیں اس طریقہ کار کی مخالف اور چاہتی ہیں کہ بڑے کھلاڑی بھی ڈرافٹ کا حصہ بنیں البتہ بورڈ چند پلیئرز سے پہلے ہی معاہدوں کے حق میں ہے۔ نیجر پلیئرز ایکوزیشن شعیب خالد کچھ عرصے قبل تعلیمی وجوہات کی بنا پر مستعفی ہو گئے تھے، کسی متبادل کو لانے کے بجائے بورڈ نے انہی کو جز وقتی کام کرنے پر قائل کر لیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انہوں نے ڈیوڈ وارنر سمیت کئی اسٹار کرکٹرز سے رابطے کیے ہیں، ایجنٹس کے ذریعے معاہدے فرنچائزز کو ایک دوسرے کے سامنے لاکھڑا کریں گے، ایک ٹیم اگر کسی کھلاڑی کو 4لاکھ ڈالر کی پیشکش کرے اور دوسری 5لاکھ بھی دینے کو تیار ہو جائے تو پلیئر یقینی طور پر زیادہ معاوضہ دینے والی فرنچائز کا حصہ بنے گا، البتہ اس سے ڈرافٹ میں 2 لاکھ کی حد تک منتخب ہونے والے کرکٹرز اور پاکستانی اسٹارز اعتراض کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وارنر، ولیمسن، اسمتھ اور جونی بیرسٹو جیسے پلیئرز پی ایس ایل کیلئے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

ٹی 20 میں زیادہ چھکے، بابر اعظم کے پاس شاہد آفریدی کا ریکارڈ توڑنے کا موقع

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) قومی ٹیم کے سابق کپتان بابر اعظم کے پاس جنوبی افریقا کیخلاف دوسرے ٹی 20 میچ میں سابق آل راؤنڈر شاہد آفریدی کا زیادہ چھکوں کو ریکارڈ توڑنے کا موقع ہے۔ سینچورین میں شیڈول پاکستان اور جنوبی افریقا کے درمیان دوسرے ٹی 20 میچ میں بابر اعظم سب سے زیادہ چھکے لگانے والے پاکستانی بلے بازوں کی فہرست میں سابق آل راؤنڈر شاہد آفریدی کو پیچھے چھوڑ سکتے ہیں، وہ 120 اننگز میں 72 چھکوں کیساتھ فہرست میں 5ویں نمبر پر موجود ہیں۔ اس فہرست میں کپتان محمد رضوان 92 اننگز میں 95 چھکوں کیساتھ پہلے، فخر زمان 84 اننگز میں 76 چھکوں کیساتھ دوسرے، محمد حفیظ 108 اننگز میں 76 چھکوں کے ہمراہ تیسرے اور آل راؤنڈر شاہد آفریدی 90 اننگز میں 73 چھکوں کیساتھ چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔ مڈل آرڈر بیٹر بابر اعظم کے پاس پاکستان کی تاریخ کے کامیاب ترین بلے باز انضمام الحق کا ریکارڈ بھی برابر کرنے کا موقع ہے، بطور پاکستانی بیٹر جنوبی افریقہ کیخلاف سب سے زیادہ ففٹیز محمد یوسف نے 47 اننگز میں 14 مرتبہ بنائیں، اسکے بعد انضمام الحق کی 59 اننگز میں 12 ہیں۔

شطرنج چمپئن شپ، چینی کھلاڑی پر بھارت سے جان بوجھ کر فائنل ہارنے کا الزام

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) شطرنج کے عالمی دفاعی چیمپئن چین کے ڈنگ لیرن پر جان بوجھ کر ہارنے کا الزام عائد ہونے لگا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جمعرات کو بھارت کے 18 سالہ ڈی گوکیش کیخلاف میچ میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا، اس کے بعد بھارت کے پلیئر نے دنیا کے سب سے کم عمر شطرنج کے عالمی کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ روسی شطرنج فیڈریشن کے سربراہ آندرے فلاتوف نے چین کے لیرن پر جان بوجھ کر ہارنے کا الزام عائد کیا ہے، انکا کہنا ہے کہ فیڈریشن کو اس کھیل پر تحقیقات کرنی چاہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈنگ لیرن جس پوزیشن میں تھے وہاں سے ہارنا پیشہ ور افراد اور شطرنج کے شائقین میں حیرانی کا باعث بنا، یہاں سے کوئی فرسٹ کلاس کھلاڑی بھی بمشکل ہار سکتا ہے۔ آندرے فلاتوف نے مزید کہا کہ چینی شطرنج کے کھلاڑی کی شکست بہت سارے سوالات کو جنم دیتی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ یہ جان بوجھ کر کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ سنگاپور میں عالمی چیمپئن شپ کے فائنل میں بھارت کے ڈی گوکیش نے چین کے ڈنگ لیرن کو شکست دیکر سب سے کم عمر شطرنج کے عالمی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا تھا۔

بابر اعظم پر جنسی ہراسانی کیس، جج کرکٹر کے وکیل سے ناراض

عدالتی حکم پر ہراسانی کا الزام عائد کرنے والی خاتون اپنی وکیل کے ہمراہ پیش ہوئیں

لاہور (اسپورٹس ڈیسک) لاہور ہائیکورٹ نے سابق کپتان بابر اعظم کے وکیل پر ہراسانی مقدمے کی سماعت ملتوی کرنے کی استدعا پر کرکٹر وکیل پر ناراضگی کا اظہار کر دیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس وحید خان نے قومی کرکٹر بابر اعظم کی درخواست پر سماعت کی، عدالتی حکم پر ہراسانی کا الزام عائد کرنے والی خاتون اپنی وکیل کے ہمراہ پیش ہوئیں۔ عدالت نے بابر اعظم کے خلاف اندراج مقدمہ کے فیصلے کے خلاف حکم امتناع جاری کر رکھا ہے۔ دوران سماعت عدالت نے بابر اعظم کے وکیل سے استفسار کیا کہ یہ 2021 کی درخواست ہے، ہر مرتبہ آپ کیس ملتوی کرنے کی درخواست دائر کرتے ہیں اس پر بابر کے وکیل کے ایسوسی ایٹ نے بتایا کہ سینئر وکیل بیرسٹر حارث عظمت موجود نہیں لہٰذا کیس ملتوی کیا جائے۔ دوسری جانب خاتون درخواست گزار کے وکیل نے عدالت میں مقف اختیار کیا کہ یہ زنا کا کیس ہے، کرکٹر بابر اعظم شادی کا جھانسا دے کر اس سے زیادتی کرتا رہا ہیاور بابر اعظم نے خاتون کے 12 لاکھ بھی دینے ہیں۔

جیسن گلیسپی کیوں مستعفی ہوئے، وجوہات منظر عام پر آگئیں

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) ریڈ بال فارمیٹ میں پاکستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی کے مستعفی ہونے کی وجوہات منظر عام پر آگئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی نے سلیکشن کمیٹی سے باہر کیے جانے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا تھا جبکہ تنخواہ میں اضافے کی بھی درخواست کی تھی تاہم چیئرمین پی سی بی نے اسے مسترد کر دیا۔ پی سی بی نے ہیڈ کوچ جیسن گلیسپی کو ٹیم کیساتھ مزید وقت گزارنے کو کہا تھا تاہم انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ جیسن گلیسپی اور سابق وائٹ بال ہیڈ کوچ گیری کرسٹن نے سپورٹس اسٹاف کو شامل کرنے کی کوشش کی تھی، جس کو پی سی بی نے رد کر دیا تھا اور یوں ریڈ بال فارمیٹ کے کوچ نے مستعفی ہونے کی دھمکی دی۔

بقیہ نمبر 1

بھگت رہے ہیں، جعلی اور بوگس رائٹ آف کلیم کے نام پر کے الیکٹرک کو عوام کے 68ارب روپے دینا اہل کراچی کے ساتھ ظلم اور کے الیکٹرک کو نوازنے کی کوشش ہے، کے الیکٹرک جب تک کراچی کے عوام سے دشمنی ختم نہیں کرے گی جماعت اسلامی کے الیکٹرک کی دشمن رہے گی، کے الیکٹرک لائسنس منسوخ اور فارنزک آڈٹ کرایا جائے، شہر میں ڈمپر اور ٹینکرز کی ٹکر سمیت ٹریفک حادثات میں رواں سال 725شہریوں کی اموات سندھ حکومت، ایڈیشنل آئی جی اور ڈی آئی جی ٹریفک کی نا اہلی و ناکامی ہے، جماعت اسلامی جناح ٹاؤن کے یوسی چیئرمین کلیم الحق پر ایم کیو ایم کے مسلح دہشت گردوں کے حملے کی مذمت کرتے ہیں اور واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ شہر کو بوری بند لاشوں کے تحفے، بھتہ خوری کے کلچر کو پھیلانے والے اور فارم 47 کے ذریعے عوام پر مسلط ہونے والے اپنی حدود میں رہیں، کراچی ایک بار پھر ماضی کی طرح دہشت گردی، بھتہ خوری اور تاریکی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز ادارہ نورحق میں شہر میں پانی کے بحران، ٹریفک حادثات میں شہریوں کی بڑھتی اموات، انفرااسٹرکچر کی تباہ حالی و دیگر عوامی مسائل کے حوالے سے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات زاہد عسکری، سیکریٹری پبلک ایڈکمیٹی نجیب ایوبی، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات صہیب احمد، سیکریٹری جے آئی یوتھ کراچی اسماعیل بلوچ ودیگر بھی موجود تھے۔ منعم ظفر خان نے مزید کہا کہ ایک طرف سندھ حکومت و قابض میئر جماعت اسلامی کی یوسیز اور ٹاؤن کو فنڈ نہیں دے رہے

بقیہ نمبر 2

ان مقامات کی تاریخی اور ثقافتی حیثیت کو مکمل طور پر برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ درگاہوں کے لنگر خانوں کا معائنہ سندھ فوڈ اتھارٹی کے ذریعے کیا جائے تاکہ ان مقامات پر زائرین کو صاف اور معیاری کھانے کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اجلاس کے دوران سیکریٹری اوقاف نے بتایا کہ محکمہ اوقاف کے پاس صوبے بھر میں 10823 ایکڑ زرعی زمین موجود ہے، جبکہ 2226 دکانیں، 19 گودام اور 810 فلیٹس بھی محکمہ کی ملکیت ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس سال پراپرٹی کی مد میں محکمے کو 103 ملین روپے موصول ہوئے ہیں اور 870 ملین روپے کے 44 ترقیاتی منصوبے زیر تعمیر ہیں۔

بقیہ نمبر 3

سروس سال 2023/24 کا بجٹ منظور بھی کیا گیا۔ ریسکیو کاؤنسل میٹنگ بورڈ کی منظوری کے بعد ریسکیو سروس کے لئے نئی 578 نوکریاں دینے کی بھی منظوری دی گئی۔ ریسکیو سروس سندھ میں شروع ہونے سے اب تک سات لاکھ ایمرجنسی پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ جس پر ڈائریکٹر جنرل ریسکیو و دیگر ممبران نے چیئرپرسن ریسکیو سروس مخدوم محبوب الزمان کی موجودگی میں ریسکیو سروس کی خدمات کو سراہا۔ صوبائی وزیر بحالی، چیئرپرسن ریسکیو سروس مخدوم محبوب الزمان نے ریسکیو سروس کے افسران اور ملازمین کو سندھ کی عوام کی مزید بہتر خدمت کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں سیکریٹری بحالیات ڈاکٹر وسیم شمشاد، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے سید سلمان شاہ، ڈائریکٹر جنرل ریسکیو ڈاکٹر عابد جلال الدین شیخ، سی ای او طارق لاکھیر، عامر حسین ڈپٹی سیکرٹری خزانہ، عبدالفتح ہلیو ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ، عبدالرحیم قریشی ڈپٹی سیکرٹری صحت، ڈاکٹر صابر میمن ایگزیکٹو ڈائریکٹر ٹراما سینٹر، مشتاق چھپڑا، بخش علی مہر اسپیشل سیکرٹری بلدیات، شمائل ریاض ملک ایس ایس پی سیکورٹی نے شرکت کی

بقیہ نمبر 4

آر آر ایس اینڈ ای پی غلام عباس نانچ، اسپیشل سیکریٹری جی اے زمان ناریجو، پی ڈی لارمس سیف اللہ ابڑو نے شرکت کی۔ وزیراعلی کو بتایا گیا کہ بورڈ آف ریونیو نے 2019 میں ریکارڈ آف رائٹس میں 946000 اندراجات کو بلاک کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ وزیراعلی نے زور دیا کہ ریکارڈ آف رائٹس ایک قانونی دستاویز ہے اور متاثرہ فریقوں کی پہلی سماعت کے بغیر کسی بھی اندراج کو مشکوک قرار دینے کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے۔ وزیراعلی نے نشاندہی کی کہ سرخ نشان کے ساتھ تقریبا 500000 اندراجات کی شناخت حقیقی مالکان کیلئے پریشانی کا باعث بنی ہے اور قانونی چارہ جوئی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ جائیداد کے جائز مالکان تپیداروں، مختیارکاروں اور سب رجسٹراروں کے رحم وکرم پر ہوں۔ انہوں نے بورڈ آف ریونیو کو ہدایت کہ کہ طریقہ کار کو ہموار کرکے ایک ماڈل ڈیجیٹل فارم بنائیں اور اس کی منظوری حاصل کرکے صوبے کے دو نامزد دیھوں کے ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کا آغاز کریں۔

بقیہ نمبر 5

پاکستان بنانے اور پاکستان بچانے کی سزا ریڈ کراس کے کیمپوں کی اذیت ناک زندگی ہے تو پھر کل پاکستان پر برا وقت آیا تو کتنی مائیں اپنے بچوں کو بھیجیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جب پاکستان میں 25لاکھ افغانی بلائے جاسکتے ہیں جو نہ صرف ملکی معیشت پر بوجھ ہونے کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہیں تو پھر محصورین مشرق پاکستان جنہوں نے بنگلا دیش میں پاک فوج کے ساتھ شانہ بشانہ لڑے اور اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے انہوں نے بنگلا دیش کی شہریت تسلیم کرنے کے بجائے آج بھی پاکستان کی محبت سے سرشار ہیں لیکن ملک دشمن علیحدگی پسندوں، سندھودیش کے حامیوں کے خوف سے حکومت انہیں لانے کو تیار نہیں، ہم صرف حکومتوں سے یہ کہتے ہیں کہ محصورین مشرق پاکستان کو واپس لانے کیلئے این اوسی جاری کریں ان کے تمام اخراجات ایم آئی ٹی مہاجر قوم کے ذریعے پورے کرے گی۔ محصورین جو کہ انتہائی ذہین اور ٹیلنٹ کے حامل ہیں ان کے آنے سے پاکستان میں خوشحالی بھی آئیگی اور پاکستان مضبوط بھی ہوگا۔ حکومت فوری طور پر محصورین مشرق پاکستان کی واپسی کا اعلان کرے۔

بقیہ نمبر 6

شرکا سے گفتگو کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن والد کے سائے سے محروم بچوں کے روشن مستقبل کیلئے کوشاں ہے، ہمیں نوجوانوں سے بے شمار امیدیں وابستہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ الخدمت بنو قابل کے نام سے اب تک 50ہزار سے زائد نوجوانوں کو کمپیوٹر اسکلز سکھائے جاچکے ہیں جبکہ ہزاروں بچے اور بچیاں کورس کے اختتامی مراحل میں ہیں۔ مقررین کا مزید کہنا تھا کہ طلبہ کو اس وقت کیریئر کونسلنگ کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے جب وہ مختلف مضامین کا انتخاب کرنے والے ہوں۔ مثلا نویں جماعت میں جانے سے پہلے، انٹرمیڈیٹ سے پہلے اور یونیورسٹی میں جانے سے پہلے۔ اگر ہمارے تعلیمی اداروں میں سائنٹفک بنیادوں پر طلبا و طالبات کی رہنمائی کا انتظام موجود ہو تو کتنے ہی چھپے ہوئے ہیرے اپنی اصل قدر و قیمت سے شناسا ہو جائیں۔ ورکشاپ میں معروف موٹیویشنل اسپیکر اور کیریئر گائیڈ محمد اطیب، سنین حسن اور مس عریشہ نے ٹریننگ سیشن کئے، انہیں فیلڈ اور مضامین کے انتخاب اور بہتر مستقبل کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی۔

بقیہ نمبر 7

۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ٹاؤن انچارج عرفان اللہ خان نے کہا کہ ہمیں اسی طرح منظم رہ کر تنظیمی اور عوامی کام کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ جو تنظیمی نظم وضبط متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے کارکنان میں ہے وہ کسی اور جماعت کے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں وقت کے ساتھ اپنے آپ کو عوام کے مسائل کے لیے اور ضرورت کے مطابق ان کے دل میں رہنے کی جگہ بنانی ہوگی۔ اجاس میں یوسی انچارج مہتاب عمر کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے پر ٹاؤن انچارج اور دیگر کی جانب سے مبارکبادپیش کی گئی۔

بقیہ نمبر 8

کونسل کے دیگر عہدیداران خصوصی طور شرکت اور انتخابی عمل کی نگرانی کریں گے۔ بعد ازاں قائدین ملی یکجہتی کونسل سندھ کی تنظیم نو کے اعلان سمیت ملکی و عالمی صورتحال پر پریس کانفرنس کریں گے۔

بقیہ نمبر 9

کی نقالی کا نتیجہ ہے، جس نے خواتین کو ایک ماڈل بنا کر رکھ دیا ہے۔ پاکستان میں کئی دہائیوں سے برسراقتدار رہنے والی پارٹیوں کی اکثریت بھی سیکولر اور مخلوط اجتماعات وجلسوں کو فروغ دے رہی ہیں جبکہ ریاست مدینہ کی دعویدار پارٹی نے تو اس حوالے سے تمام حدیں پار کردیں ہیں۔

بقیہ نمبر 10

17 دیگر ممالک کے پبلشرز نے بھی اسٹالز لگائے ہیں۔ عالمی کتب میلہ 16 دسمبر تک جاری رہے گا، جس میں مختلف مصنفین کی کتابوں کی رونمائی سمیت بچوں کی بہتر تربیت کے لیے مختلف سرگرمیاں بھی منعقد کی گئی ہیں۔ 19ویں کراچی عالمی کتب میلے کا آغاز 12 دسمبر سے ہوا تھا۔

بقیہ نمبر 11

بیضابطگی میں ملوث افسران اور مختلف محکموں سے آڈٹ پیراز پر اعتراضات کے بعد ہوئی ہے۔ پی اے سی میں مختلف محکموں کیگزشتہ برسوں کیمالی حسابات میں بیضابطگی کی نشاندہی ہوئی تھی اور سندھ اسمبلی کی پی ایسی نیا آڈٹ اعتراضات پر فیصلے کرکے ریکوری کرائی ہے جبکے گزشتہ 5سالہ دور میں سندھ اسمبلی کی پی ایسی نیاس عرصے میں صرف 5لاکھ روپے ریکور کرائیتھے۔ رواں سال پی اے سی چیئرمین منتخب ہونے کے بعد نثار کھوڑو نے سندھ اسمبلی کی پی ایسی کے ریکارڈ اجلاس منعقد کیے اور اجلاسوں میں کئے گئے فیصلوں کے متعلق پی اے سی سیکریٹریٹ نیبیضابطگیوں پر کارروائی سے متعلق ہدایات جاری کیں تھی۔ دریں اثنا پی اے سی چیئرمین نثار کھوڑو نے کہا ہے کے عوام کی ٹیکس کے پیسوں میں خرد برد اور مالی بیضابطگیاں برداشت نہیں کی جائینگی۔ جس جس محکمے میں مالی بے ضابطگیوں کی نشاندھی ہوگی وہاں پی اے سی ایکشن لے گی۔ چیئرمین پی اے سی نثار کھوڑو نے مزید کہا ہے کے تمام محکمے عوام کی ٹیکس کے پیسے عوام کی بھتری میں خرچ کریں اور جو محکمہ آڈٹ کا ریکارڈ فراہم نہیں کرے گا اس محکمے کے متعلقہ افسران کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔ محکموں کے افسران کا یہ بھانا اب یہ نہیں چلے گا کے آڈٹ ریکارڈ نہیں ہے اس لئے تمام محکمے پی اے سی اجلاس سے قبل اپنے اپنے محکمے کی آڈٹ پیراز کا ریکارڈ ایک ہفتہ قبل پی اے سی کو فراہم کریں۔

بقیہ نمبر 12

آتا۔ ڈمپر ٹینکر اور ہیوی ٹریفک شہر قائد کے مکینوں کی جان کے دشمن بن گئے ہیں۔ زیادہ تر حادثے ہیوی گاڑیوں کی تیز رفتاری کے باعث پیش آئے ہیں۔ روزانہ ہیوی ٹریفک کے حادثات میں شہری اپنی جان گنوا رہے ہیں۔ ٹریفک حادثات میں مرنے والوں میں موٹر سائیکل سواروں کی تعداد زیادہ ہے۔ بلال سلیم قادری کا مزید کہنا تھا کہ شہر میں زیادہ تر حادثات صنعتی علاقے میں ہوتے ہیں، اس جانب جب اعلی افسران کی توجہ دلائی گئی تو انہوں نے کہا کہ ہم نے صنعتی ایریا اور مضافاتی علاقوں میں اضافی نفری تعینات کر رکھی ہے، بڑی گاڑیوں کے خلاف کارروائی میں تیزی لائی جارہی ہے۔ اعلی افسران نے خود اعتراف کیا ہے کہ رواں سال میں 400 سے زائد ٹریفک حادثات میں شہری اپنی جان گنوا بیٹھے ہیں جبکہ 400 سے زائد افراد شدید زخمی بھی ہوئے ہیں۔ اعلی افسران کو تمام صورتحال کا علم ہونے کے باوجود بھی شہر میں ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے کوئی مثبت پالیسی نہیں بنائی جارہی ہے۔ تقریبا 57فیصد حادثات چھوٹی گاڑیوں یا غفلت کے باعث ہوتے ہیں۔ مصروف اوقات میں اگر ہیوی ٹریفک کو شہر کی سڑکوں پر آنے سے روکا جائے تو ٹریفک حادثات میں بہت حد تک کمی آجائے گی۔

بقیہ نمبر 13

سی سی آئی کے سنیئر نائب صدر ثاقب فیاض مگوں اور چائنہ پاکستان ریسرچ اینڈ انوویشن انٹرپرائزز الائنس کے صدر Meng Xiao Wei نے کی۔ ایف پی سی سی آئی کے سنیئر نائب صدر ثاقب فیاض مگوں نے اس بات پر زور دیا کہ مجوزہ عظیم الشان میڈیکل سٹی کو چینی اسٹاک ایکسچینج میں لسٹیڈ 35 چینی کاروباری گروپوں کی پارٹنرشپ کے ذریعے قائم کیا جائے گا؛ جس کا مقصد پاکستان کے میڈیکل کے نظام کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے کے لیے اپ گریڈ کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تاریخی اقدام پاکستان اور چین کے درمیان مضبوط معاشی تعلقات کی نشاندہی کرتا ہے؛ جن کی وجہ سے پاکستان میں سماجی و اقتصادی ترقی کی راہ ہموار ہورہی ہے۔ اس موقع پر سنیئر نائب صدر ثاقب فیاض مگوں نے چین کے انوسٹرز کو پاکستانی کاروباری برادری کے قریب لانے میں ممتاز صنعتکار اور ایکسپورٹر ادریس گی گی کی کاوشوں کی کامیابی کو ایک قابل تقلید مثال قرار دیا۔ چائنہ پاکستان ریسرچ اینڈ انوویشن انٹرپرائززالائنس کے صدر Meng Xiao Wei نے کہا کہ اس منصوبے میں میڈیکل آلات کی تیاری؛ ایک عالمی معیار کا میڈیکل کالج؛ تربیتی پروگرام اور صحت کی دیکھ بھال سے متعلق دیگر کاروباری ادارے قائم کیے جائیں گے۔ ایک ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری اور تین سال کی ٹائم لائن کے ساتھ اس منصوبے سے پاکستان میں 50,000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے۔ اس منصوبے کو پاکستان چائنہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا تعاون بھی حاصل ہوگا۔ ایف پی سی سی آئی کی پاکستان چائنہ بزنس کونسل کے چیئرمین شبیر منشانے بتایا کہ چین کی معروف صنعتوں کے نمائندے بھی وفد کا حصہ تھے؛ جن میں میڈیکل انڈسٹری، فرٹیلائزر مینوفیکچررز، سولر انرجی، ہیوی ٹرک اور الیکٹرک گاڑیاں بنانے والے شامل تھے۔ چینی وفد نے مزید تعاون کے لیے اپنی آمادگی کا اظہار بھی کیا اور سندھ حکومت کے ساتھ مل کر سرمایہ کاری کے اضافی مواقع تلاش کرنے کے لیے کراچی میں پاکستانی کمپنیوں کے ساتھ وسیع B2B ملاقاتوں کا اعلان کیا۔ ایف پی سی سی آئی کی مرکزی قائمہ کمیٹی برائے خارجہ امور، تجارت اور سرمایہ کاری کی کنوینر ماہین خان نے وضاحت کی کہ چینی وفد نے پاکستان میں دیگر اہم سرمایہ کاری کے منصوبوں سے بھی آگاہ کیا ہے؛ جن میں، کولڈ ایکسٹریکشن مائن پروجیکٹ؛ کھادوں کی تیاری اور ڈسٹری بیوشن؛ کراچی اور سکھر کے درمیان تیز رفتار ٹرین ٹریک اور دیگر میگا پروجیکٹس شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 14

پارلیمنٹ میں پیش کرے۔ ان مثبت اقدامات سے سیاسی درجہ حرارت کم کرنے میں مدد ملے گی جس نے ہر شخص کو پریشان کیا ہوا ہے۔ میاں زاہد حسین نے کاروباری برادری سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی بغیر کسی پیشگی شرط کے باقاعدہ مذاکرات کرے تاکہ سیاسی جمود ختم ہو اور معاملات آگے بڑھ سکیں۔ کئی سال سے ضد کی سیاست کی وجہ سے اہم معاملات لٹکے ہوئے ہیں اور اس کھیل میں عوام اور معیشت متاثر ہورہی ہے۔ سیاسی حریف جب ایک میز پر بیٹھیں گے تو اس سے سیاسی درجہ حرارت بھی نیچے آئے گا اور مزید خرابی کا عمل بھی رک جائے گا مگر اس میں دونوں جانب سے نیک نیتی بنیادی شرط ہے۔ مذاکراتی عمل اسی صورت میں آگے بڑھ سکتا ہے جب ماضی کی تلخیوں کو بیچ میں حائل نہ ہونے دیا جائے اور مستقبل کے بارے میں سوچا جائے۔ میاں زاہد حسین نے کہا کہ سیاسی پولرائیزیشن اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اسے کم کئے بغیر معاملات آگے نہیں بڑھ سکتے۔ میاں زاہد حسین نے کہا کہ عالمی برادری پاکستانی بزنس کمیونٹی اور عوام کا معیشت پر اعتماد بڑھ رہا ہے جو موجودہ حکومت کی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ ملکی مستقبل سے مایوس ہونے والوں کی تعداد کم ہوتی جارہی ہے جبکہ اس ضمن میں امید رکھنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ ان حالات میں کسی قسم کا معاشی ایڈونچرازم نہ کیا جائے کیونکہ کئی دہائیوں کی غیر ذمہ داری کے اثرات ایک یا دوسال میں مٹانا ناممکن ہے۔ میاں زاہد حسین نے کہا کہ ماضی میں کئی بار مختلف حکومتوں نے ملکی وغیر ملکی قرضوں، مختلف پیکجز اور ایمنسٹی اسکیموں کے ذریعے شرح نمو کو مصنوعی طور پر بڑھا کر داد وتحسین سمیٹی مگر اس کے نتیجہ میں مہنگائی اور خسارہ بڑھا جس نے جلد ہی ادائیگیوں کا بحران کھڑا کر کے ملکی مسائل میں اضافہ کیا۔ اس وقت آئی ایم ایف کی سخت نگرانی اور حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے صورتحال بہتر ہورہی ہے مگر مکمل معاشی استحکام سے قبل شرح نمو بڑھانے کی کوشش ضرررساں ثابت ہوسکتی ہے۔ میاں زاہد حسین نے مزید کہا کہ ساری دنیا میں اب پاکستان کو ایک ناکام ریاست کے بجائے مضبوط ریاست سمجھا جا رہا ہے اور معتدد ملکی وغیر ملکی ادارے اور معاشی ماہرین صورتحال کے بارے میں پرامید ہیں۔ اس وقت ملک میں کئی اشیا کی خریداری مشکل سے آسان ہورہی ہے۔ سخت مگر درست حکومتی اقدامات کی وجہ سے اس وقت تقریبا تمام معاشی اشاریے مثبت ہیں لیکن معاشی استحکام کی منزل تک پہنچنے کے لیے حکومت کو معیشت کی بہتری کے اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری رکھنا ہوں گے۔

بقیہ نمبر 15

کا ڈرائیونگ لائسنس ہوتا ہے تو کیا وہ صوبہ پاکستان کا حصہ نہیں ہے؟۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہائی کورٹ آف سندھ کے احکامات کے مطابق ہمارے کنسٹرکشن میٹریل ڈمپرز کو شہر میں چلانے کی اجازت دی جائے، کیونکہ کمشنر کراچی کے دفعہ 144 کے تحت بھی ہمارے ڈمپرز کو چلانے کی اجازت دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 16

ہوجاتا ہے، احد پہاڑ وہ پہاڑ ہے جو جنت میں داخل ہوگا۔ حاجی محمد امین عطاری نے کہا کہ پہاڑ بے جان ہو کر بھی اللہ کا ذکر کرتے ہیں مگر ہم انسان ہوکر اشرف المخلوقات ہوکر غفلت میں پڑے ہیں، دل میں سوز نہیں، نیکیوں کی حرص نہ ہونے کے برابر، فکر آخرت کی کمی، فضولیات میں مصروف رہنے کی عادت، دنیا کی محبت گویا دل میں گھر کرچکی ہے، ہر وقت بس دنیا وی سوچوں میں مصروف رہتے ہیں، غیبت چغلی، جھوٹ نہ جانے کیسے کیسے گناہ یہ زبان ہم سے کرواتی رہتی ہے، پھر رہی سہی کسر سوشل میڈیا نے نکال دی کبھی تنہائی میں بیٹھنے کا موقع ملے تو موبائل میں فیس بک یوٹیوب وغیرہ پر فضول قسم کے اور بعض اوقات گناہوں بھرے معاملات میں مگن ہوجاتے ہیں، کاش ہم نیکیوں کے حریص بن جائیں کاش ہمیں ذکر الہی کرنے کی عادت نصیب ہوجائے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ پاک کی ہم پر کیسی کرم نوازیاں ہیں، ہم ابھی دنیا میں آئے بھی نہ تھے کہ اس سے پہلے ہی اللہ پاک نے ہمارے لئے کیسی کیسی نعمتیں اس دنیا میں تیار رکھی تھیں، مگر افسوس ہم اپنے خالق و مالک کے حضور سر نہیں جھکاتے، اس رب العالمین کا شکرادا نہیں کرتے، کاش ہمیں بھی عبادت کا شوق نصیب ہوجائے، کاش، صحیح معنوں میں اللہ پاک کا شکرادا کرنے والے بن جائیں۔

بقیہ نمبر 17

ایئرکانفرس-''ایئرٹو فیوچر، سیل ٹو سکسس'' میں مشرق وسطی اور افریقہ کے اہم ڈیلرز، میڈیا نمائندگان اور انفلوئنسرز شریک ہوئے، جس میں ٹی سی ایل کی تکنیکی مہارت، جدید ایئرکنڈیشننگ ٹیکنالوجیز اور ووہان کے انٹیلیجنٹ مینوفیکچرنگ سینٹر کی اعلیٰ انجینئرنگ کی نمائش کی گئی۔ ٹی سی ایل مشرق وسطی اور افریقہ بزنس گروپ کی جنرل منیجر، مس سنی یانگ کا اس موقع پر کہنا تھا کہ، ''اس ایونٹ کا انعقاد ٹی سی ایل کی عالمی سطح پر کامیابی کا ثبوت ہے۔

بقیہ نمبر 18

خطاب کرتے ہوئے کہیں، ڈاؤ میڈیکل کالج کے آراگ آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب میں نیشنل اکیڈمی آف ہائر ایجوکیشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سلیمان احمد، ایچ ای سی کے ڈائریکٹر کوالٹی ایشورنس ڈویژن منیر احمد، ڈاؤ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر محمد سعید قریشی، پرنسپل ڈاؤ میڈیکل کالج پروفیسر صبا سہیل، ڈائریکٹر کوالٹی انہانسمنٹ سیل ڈاؤ یونیورسٹی اور اس پروگرام کی کوآرڈینیٹر مس صنم سومرو، ڈائریکٹر ایڈمیشن ڈاکٹر طیبہ عامر، پیتھولوجی ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر یحی نوری سمیت فیکلٹی کی بڑی تعداد موجود تھی، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر ڈاؤ یونیورسٹی نے کہا کہ جدید تدریسی طریقوں کو اپنانے، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے فروغ سے ڈاؤ یونیورسٹی مساوی تعلیم کے حصول میں براہ راست حصہ لے رہی ہے، انہوں نے اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی کوششیں نہ صرف ڈاؤ یونیورسٹی بلکہ قومی اور بین الاقوامی تعلیمی منظرنامے پر بھی ملک کا نام روشن کریں گی، پروفیسر محمد سعید قریشی نے اساتذہ سے کہا کہ اس پروگرام سے سیکھے گئے ہنر کو اپنے شعبوں میں اور اپنی روزمرہ کی تدریسی اور تحقیقی سرگرمیوں کا حصہ بنائیں، یاد رکھیں کہ بحیثیت اساتذہ اور محققین، آپ کا کردار آئندہ نسلوں کو متاثر کرنے، جدت کو متحرک کرنے، اور نہ صرف صوبے بلکہ پاکستان کے اندر یا شاید بین الاقوامی سطح پر بھی بامعنی تبدیلی پیدا کرنے کی طاقت رکھتا ہے، انہوں نے فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام مکمل کرنے والے اساتذہ کے لیے نیک تمناں کا اظہار بھی کیا، بعدازاں نیشنل اکیڈمی آف ہائر ایجوکیشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سلیمان احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ناھی کے تحت ملک کی 100 سرکاری جامعات کو فنڈنگ فراہم کی جارہی ہے پہلے مرحلے میں ڈاؤ سمیت 2 کا انتخاب کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ ان تربیتی پروگرامز کے تحت اساتذہ کو تدریس کے جدید طریقوں سے لیس کیا جارہا ہے تاکہ ملک میں تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکے، پروگرام کی کوآرڈینیٹر مس صنم سومرو نے بھی فیکلٹی ٹریننگ پروگرام میں حصہ لینے والے اساتذہ کی کاوشوں کا اعتراف کیا، قبل ازیں اختتامی تقریب میں تربیتی پروگرام کے دو شرکا ڈاکٹر سید احسن علی اور ڈاکٹر تحریم حسن انے اپنے تجربات بیان کیے اور اساتذہ کی تربیت کے لیے ایسے معیاری پروگراموں کی افادیت کو اجاگر کیا، یہ منصوبہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ذیلی ادارے، نیشنل اکیڈمی آف ہائرایجوکیشن) ناھی (کی مالی اعانت سے، اس پروگرام کا مقصد اساتذہ کی جدید خطوط پر تربیت کو فروغ دینا اور تعلیمی معیار کو بلند کرنا ہے تاکہ اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف بالخصوص ہدف نمبر 4 معیاری تعلیم کے فروغ کو پورا کیا جاسکے، فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام میں ڈاؤ یونیورسٹی کے 32 لیکچرارز اور اسسٹنٹ پروفیسرز کی پیشہ ورانہ تربیت کی گئی، یہ پروگرام 10 ماڈیولز پر مشتمل تھا جسے 4 ہفتے کے دورانیے میں مکمل کیا گیا، جس میں جدید ٹیکنالوجیز، تدریسی تکنیک، نصاب کی تیاری، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی میدان میں تحقیق کو مؤثر انداز میں انجام دینے کے موضوعات شامل تھے، اختتامی تقریب میں شرکا کو سرٹیفکیٹس پیش کیے گئے۔

بقیہ نمبر 19

صرف صحت کے حوالے سے پسماندہ علاقوں کے لوگوں کو ضروری علاج فراہم کرے گا بلکہ اس سے ان کی زندگیوں میں بہتری لانے میں بھی مدد ملے گی۔ انہوں نے اس اقدام پر جمعیت اہل سادات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس قسم کے پروگرام نہ صرف لوگوں کی صحت کی دیکھ بھال کرتے ہیں بلکہ کمیونٹی کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ملک محمد شکیل قاسمی نے امید ظاہر کی کہ دیگر تنظیمیں اور ادارے بھی ایسے فلاحی پروگرامز کے قیام میں حصہ ڈالیں گے تاکہ پسماندہ علاقوں کے لوگوں کو بہتر صحت کی سہولتیں فراہم کی جاسکیں۔ جمعیت اہل سادات کا یہ اقدام ایک مثال ہے کہ ہم سب کو اپنے لوگوں کی خدمت کے لیے آگے آنا چاہیے۔ اس میڈیکل کیمپ کے ذریعے لوگوں کو صحت کی سہولتیں فراہم کر کے ہم انہیں ایک بہتر زندگی کی طرف گامزن کرسکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 20

دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ ستاریہ الاسلامیہ کے مدیر اور ممتاز دینی اسکالر پروفیسر محمد سلفی نے اپنے دفتر میں جماعت کے مرکزی میڈیا ترجمان عبدالرحمن عابد طور راجپوت سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ نمبر 21

کرتے ہوئے کہی، میئر کراچی بیرسٹر مرتضی وہاب نے کہا کہ 2024ء میں منعقد ہونے والی کراچی میراتھن کی کامیابی کے بعد میراتھن مقابلوں کے جوش وجذبے کو برقرار رکھتے ہوئے آئندہ میراتھن مقابلے کے لئے کی جانے والی تیاریاں قابل ستائش ہیں اور امید ہے کہ کراچی کے شہری بڑی تعداد میں اس میراتھن میں شرکت کر کے کھیلوں سے اپنی محبت کا ثبوت پیش کریں گے، انہوں نے کہا کہ کراچی میراتھن صرف ایک ریس ہی نہیں بلکہ روشنیوں کے شہر کراچی کے لئے بھرپور خراج تحسین بھی ہے، اس دوڑ میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ شرکت کرتے ہیں اور خود کو گلوبل رنگ کمیونٹی کا حصہ ثابت کرتے ہیں، بلدیہ عظمیٰ کراچی میراتھن 2025ء کے انعقاد کے حوالے سے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، اس موقع پر کراچی میراتھن 2025ء کے آرگنائزر نے بتایا کہ کراچی میں اگلی میراتھن ریس 5 جنوری 2025ء کو منعقد کی جائے گی، کراچی میراتھن بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اصولوں کے مطابق منعقد کی جاتی ہے جس میں ہر شعبہ ہائے زندگی سے لوگ شرکت کرتے ہیں اور نہایت جوش و جذبے کے ساتھ مقابلے میں حصہ لیتے ہیں، انہوں نے میراتھن 2025ء کے لئے تعاون فراہم کرنے پر میئر کراچی بیرسٹر مرتضی وہاب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 22

چاہیئے تھا وہ بھاری رقوم کے عوض ٹینکرز کے ذریعے دیا جا رہا ہے جو کہ بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ شہر میں موجود سیاسی جماعتیں، سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر اس ظلم کے خلاف بھرپور آواز بند کریں تاکہ سوئی ہوئی انتظامیہ اور حکومت جاگ جائے۔ عبدالحاکم قائد نے مطالبہ کیا کہ غیر قانونی کنکشنز ختم کرکے پانی کی رسد کو منصفانہ بنایا جائے۔ پائپ لائنوں کی مرمت اور نئے انفرااسٹرکچر کی تعمیر کے ذریعے پانی کی فراہمی کو مؤثر بنایا جائے۔ عوام کو پانی جیسی بنیادی ضرورت کے لئے ترسانے والے بدعنوان عناصر کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے۔ کراچی کے شہریوں کو منصفانہ پانی کی تقسیم یقینی بنانے کے لیے جامع حکمت عملی اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ پانی کی تقسیم کو شفاف بنانے کے لیے ڈیجیٹل میٹرنگ سسٹم نصب کیا جائے تاکہ ہر علاقے کو اس کی ضرورت کے مطابق پانی ملے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے رسد کی نگرانی کی جائے تاکہ کسی بھی بے ضابطگی کو فوری طور پر درست کیا جاسکے۔ ٹینکر مافیا کے اجارہ داری کو ختم کرنے کے لیے مضبوط قوانین نافذ کیے جائیں۔ سرکاری ٹینکرز کے ذریعے کم قیمت پر پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ ڈیمز اور ری سائیکلنگ پلانٹس کے ذریعے پانی کے ذخائر کو بڑھایا جائے۔ کے فور منصوبہ کو جلدازجلد مکمل کر کے عوام کو پانی کی قلت سے نجات دلائی جائے۔ بدعنوانی کے خاتمے کے لیے تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 23

پر خراج تحسین پیش کیا اور مستقبل میں مزید مضبوط رابطوں اور پروگرام میری پہچان پاکستان کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ دونوں وفود کے رہنماں نے پاکستانی اداروں کے خلاف سوشل میڈیا پر جھوٹا منفی اور گمراہ کن پروپگنڈا کی بھرپور انداز میں مذمت کی اور ملک دشمن قوتوں اور ان کے ایجنٹوں کی حوصلہ شکنی کے لیے مشترکہ لاہ عمل کا اعلان کیا۔ پاکستان کے بہتر مستقبل اور تشخص کے لیے مثبت سیاسی ماحول کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ ایک بہتر سیاسی ماحول کی بنیاد رکھنا اور ماضی میں سیاستدانوں کے درمیان تلخ روابط میں مثبت تبدیلی لانا ہے۔ ہم سب کو باہمی احترام اور رواداری کے ماحول کو فروغ دینا ہوگا۔

بقیہ نمبر 24

، جناح ٹاؤن چیئرمین رضوان عبدالسمیع نے بھی کتب میلے کا دورہ کیا۔ عالمی کتب میلے میں ترکی کی جانب سے لگائے جانے والا اسٹال لوگوں کی توجہ کا مرکز رہا جہاں ترکی کی جانب سے مفت اسلامی کتابیں شہریوں میں تقسیم کی گئیں۔ شہریوں نے بھی ترکی کتب میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ ترکی اسٹال کے نمائندہ محمد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہمارا برادر ملک ہے یہاں کے لوگ انتہائی پُرخلوص ہیں مجھے پاکستان بہت پسند آیا اگلے سال پھر آنے کا ارادہ ہے۔ یہاں کے نوجوانوں میں کتب کی محبت دیکھ کر خوشی ہوئی کتب میلے میں شہریوں کی دلچسپی انتہائی خوشی کا باعث ہے۔

بقیہ نمبر 25

ممالک کے 2,300 سے زائد نمائش کنندگان، 20 سرکاری کنٹری پویلینز، اور آٹوموٹیو مصنوعات، خدمات، اور ٹیکنالوجیز کی متنوع رینج پیش کرتے ہوئے 56,000 سے زیادہ وزیٹرز کو اپنی طرف متوجہ کیا، جس سے یہ اب تک کی سب سے بڑی ایڈیشن بن گئی۔ آٹو میکانیکا دبئی 2024 میں آٹھ مخصوص پراڈکٹ سیکشنز شامل تھے

بقیہ نمبر 26

ایکٹ 1860 اسلام آباد کی حدود میں نافذ العمل ہے، نئی ترامیم کا اطلاق محض اسلام آباد میں ہونے کے حوالے سے کوئی شق بل میں شامل نہیں۔ مدارس کو بحیثیت سوسائٹی رجسٹر کرانے سے ان کا تعلیم کے علاوہ استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔ بل پر اعتراض کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ نئے بل کی مختلف شقوں میں مدرسے کی تعریف میں تضاد موجود ہے اور سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے ابتدائیہ میں مدرسے کا ذکر موجود نہیں ہے اس لیے نئے بل میں مدرسے کی تعلیم کی شمولیت سے 1860 کے ایکٹ کے ابتدائیہ کے ساتھ تضاد پیدا ہوگا۔ صدر مملکت نے کہا کہ اس قانون کے تحت مدرسوں کی رجسٹریشن سے فرقہ واریت کے پھیلا کا خدشہ ہوگا اور ایک ہی سوسائٹی میں بہت سے مدرسوں کی تعمیر سے امن و امان کی صورتحال خراب ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ سوسائٹی میں مدرسوں کی رجسٹریشن سے مفادات کا ٹکرا ہوگا اور ایسے مفادات کے ٹکرا سے عالمی تنقید کا سامنا کرنا بھی پڑے گا جبکہ بل کی منظوری سے ایف اے ٹی ایف اور دیگر عالمی ادارے پاکستان کے بارے میں اپنی آرا اور ریٹنگز میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے بل پر صدر کے اعتراضات کی تفصیل جے یو آئی کو فراہم کر دی۔ سینیٹر کامران مرتضی نے اسپیکر قومی اسمبلی سے چیمبر میں ملاقات بھی کی۔

بقیہ نمبر 27

کو تیز کرنے کی ہدایت کردی۔ وزیراعظم شہباز شریف کے زیرصدارت ملک میں مستقبل کے لیے بجلی کے پیداواری منصوبوں، بجلی شعبے بالخصوص ترسیلی نظام پر جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کو بجلی کے نئے مجوزہ منصوبوں، جاری منصوبوں کی تعمیر پر پیش رفت اور ملک میں بجلی کے شعبے کی جاری اصلاحات پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بجلی کی موجودہ طلب اور استعداد سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو درآمدی ایندھن سے چلنے والے بجلی گھروں کی تحلیل اور ترسیلی نظام کی اصلاحات پر پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے بجلی شعبے کی اصلاحات کیلئے تمام تر اقدامات کو معینہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایات جاری کردیں۔ اجلاس میں وفاقی وزرا احد خان چیمہ، سردار اویس خان لغاری، ڈاکٹر مصدق ملک، وزیر مملکت علی پرویز ملک اور متعلقہ اعلی حکام نے شرکت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ مستقبل میں کم لاگت بجلی منصوبوں کو ہی ترجیح دی جائے، بجلی کی پیداوار کے منصوبوں کے لیے مقامی وسائل کو ترجیح دی جائے۔ وزیراعظم کو ملک بھر میں جاری پن بجلی کے منصوبوں پر پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پن بجلی کے منصوبے کم لاگت بجلی کے ایسے ذرائع ہیں جن سے صارف کو ماحول دوست اور سستی بجلی فراہم ہوگی، بجلی کی موجودہ استعداد کو بھی شمسی توانائی پر منتقل کیا جائے، دنیا بھر میں ماحول دوست کم لاگت شمسی توانائی سے بجلی پیدا کی جارہی ہے اور پاکستان اس لحاظ سے خوش قسمت ملک ہے کہ ملک میں شمسی توانائی کی وسیع استعداد موجود ہے۔ وزیراعظم کو زیادہ ایندھن سے کم بجلی بنانے والے غیر مؤثر بجلی گھروں کو ختم کرنے کے حوالے سے پیش رفت پر بھی آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے ہدایت دی کہ زیادہ ایندھن سے کم بجلی پیدا کرنے والے فرسودہ بجلی گھروں کو فورا بند کیا جائے، ایسے بجلی گھروں کی بندش سے نہ صرف ایندھن کی درآمد پر خرچ ہونے والے قیمتی زرمبادلہ کی بچت ہوگی بلکہ صارف کیلئے بجلی کی لاگت بھی کم ہوگی۔ وزیراعظم نے کہا کہ بجلی شعبے کی اصلاحات میں دانستہ طور پر رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں، ان کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے، بجلی ترسیل کے نظام میں جاری اصلاحات پر عمل درآمد کو تیز کیا جائے، بجلی ترسیل کے نظام کو بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید خطوط پر استوار کیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بجلی کی پیداواری لاگت کے لحاظ سے کم لاگت بجلی کے انتخاب و ترسیل کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے نظام کے نفاذ پر جلد عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 28

کیس سماعت کے لیے مقرر کرلیا گیا۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان بانی پی ٹی آئی عمران خان کے خلاف توہین الیکشن کمیشن کیس کی سماعت 17 دسمبر کو کرے گا۔ اس سماعت میں شواہد ریکارڈ کیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے گزشتہ ماہ توہین الیکشن کمیشن کے کیس میں سابق چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کی 17 دسمبر کو وڈیو لنک کے ذریعے حاضری یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ گزشتہ سماعت میں الیکشن کمیشن نے کہا تھا کہ آئندہ سماعت پر شواہد و گواہوں کے بیان ریکارڈ کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 29

پاکستان یحیی آفریدی کی زیرصدارت سپریم جوڈیشل کونسل کا اجلاس ہوا جس میں جسٹس منصور علی شاہ، جسٹس منیب اختر، چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ عامر فاروق اور چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ ہاشم کاکڑ نے شرکت کی اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں ججز کوڈ آف کنڈکٹ میں ترامیم کا معاملہ زیرغور آیا، جسٹس منیب اختر کی سربراہی میں قائم کمیٹی ججز کوڈ آف کنڈکٹ میں ترامیم پر تجاویز پیش کرے گی۔ جوڈیشل کونسل نے ججز کے خلاف 35 انفرادی شکایات کا جائزہ لیا جن میں سے 30 شکایات خارج کردی گئیں جبکہ پانچ شکایات پر جواب مانگ لیا۔ جوڈیشل کونسل اجلاس اعلامیہ میں کسی جج کے خلاف شکایت کی تفصیل یا نام کا ذکر نہیں کیا گیا۔

بقیہ نمبر 30

آج صرف فوجی عدالتوں والا مقدمہ ہی سنا جائے گا۔ کیا آرمی ایکٹ میں ترمیم کرکے ہر شخص کو اس کے زمرے میں لایا جاسکتا ہے؟ سماعت کے آغاز پر جسٹس جمال خان مندوخیل نے ریمارکس دیے کہ پہلے اس نکتے پر دلائل دیں کہ آرمی ایکٹ کی کالعدم دفعات آئین کے مطابق ہیں۔ کیا آرمی ایکٹ میں ترمیم کرکے ہر شخص کو اس کے زمرے میں لایا جاسکتا ہے؟ جسٹس محمد علی مظہر نے استفسار کیا کہ پہلے بتائیں عدالتی فیصلے میں دفعات کالعدم کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟ جسٹس جمال خان مندوخیل نے کہا کہ اس پہلو کو بھی مدنظر رکھیں کہ آرمی ایکٹ 1973 کے آئین سے پہلے بنا تھا۔ وزارت دفاع کے وکیل خواجہ حارث نے دلائل میں بتایا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے میں خرابیاں ہیں، جس پر جسٹس جمال خان مندوخیل نے ریمارکس دیے کہ عدالتی فیصلے کو اتنا بے توقیر تو نہ کریں کہ اسے خراب کہیں، جس پر خواجہ حارث نے جواب دیا کہ معذرت خواہ ہوں میرے الفاظ قانونی نوعیت کے نہیں تھے۔ جسٹس محمد علی مظہر نے کہا کہ کل بھی کہا تھا کہ 9 مئی کے واقعات کی تفصیلات فراہم کریں۔ فی الحال تو ہمارے سامنے معاملہ صرف کور کمانڈر ہاس کا ہی ہے۔ اگر کیس صرف کورکمانڈر ہاس تک ہی رکھنا ہے تو یہ بھی بتا دیں۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ تمام تفصیلات آج صبح ہی موصول ہوئی ہیں۔ تفصیلات باضابطہ طور پر متفرق درخواست کی صورت میں جمع کراں گا۔ جسٹس مسرت ہلالی نے ریمارکس دیے کہ جن دفعات کو کالعدم قرار دیا گیا ہے ان کے تحت ہونے والے ٹرائل کیا کیا ہوگا؟ 9 مئی سے پہلے بھی تو کسی کو ان دفعات کے تحت سزا ہوئی ہوگی۔ خواجہ حارث نے کہا کہ عمومی طور پر کالعدم ہونے سے پہلے متعلقہ دفعات پر ہونے والے فیصلوں کو تحفظ ہوتا ہے، جس پر جسٹس مسرت ہلالی نے کہا کہ یہ تو ان ملزمان کے ساتھ تعصب برتنے والی بات ہوگی۔ جسٹس جمال خان مندوخیل نے کہا کہ آرمی میں کوئی شخص زبردستی نہیں اپنی مرضی سے جاتا ہے۔ آرمی جوائن کرنے والے کو علم ہوتا ہے کہ اس پر آرمی ایکٹ کا اطلاق ہوگا۔ آرمی ایکٹ کے تحت بنیادی حقوق میسر نہیں ہوتے۔ آرمی ایکٹ بنایا ہی فوج کی ملازمت کے قواعد اور ڈسپلن کے لیے گیا ہے۔ وکیل وزارت دفاع نے کہا کہ فوج میں کوئی بھی کام جرم کی نیت سے نہیں کیا جاتا۔ بنیادی حقوق جرم کرنے پر ہی ختم ہوتے ہیں۔ جسٹس جمال خان مندوخیل نے استفسار کیا کہ کیا اپیل میں عدالت صرف اپیل کنندہ کی استدعا تک ہی محدود رہے گی؟ کیا عدالت فیصلے کے دیگر پہلوں کا بھی جائزہ لے سکتی ہے؟ جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیے کہ فریقین اپنی معروضات تک محدود رہ سکتے ہیں عدالت نہیں۔

بقیہ نمبر 31

اوقات میں جیل میں ملاقات کے لیے جانے والی پی ٹی آئی کی اعلی قیادت کے ذریعے بنایا گیا جس کا مقصد سیکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانا تھا۔ متن کے مطابق منصوبے کے گواہان جیل میں قید کچھ قیدی، مشقتی اور جیل میں خفیہ پولیس کے ملازمین ہیں، بانی پی ٹی آئی کے حکم کی تعمیل بشری بی بی، علی امین، عمر ایوب، وقاص اکرم سلمان اکرم راجہ، مراد سعید، زلفی بخاری، رف حسن، حماد اظہر اور دیگر قیادت نے باہمی سازش مجرمانہ کے تحت ایک حکمت عملی تیار کی۔ مقدمے کے متن کے مطابق بشری بی بی اور دیگر مندرجہ بالا ملزمان نے ویڈیو

پیغام کے ذریعے عوام کی مشتعل کیا، پی ٹی آئی کی قیادت نے عوام کو فوج اور حکومت کے خلاف بغاوت پر اکسایا۔

بقیہ نمبر 32

کیا گیا ہے، اسی طرح کیپکو پاور پراجیکٹ کے 1638 اور لبرٹی پاور کے 200 میگاواٹ کیمعاہدے ختم کیے جائیں گے۔ اٹک پاور کے ساتھ 165، کوہ نور انرجی کے ساتھ 131 میگاواٹ اور ٹپال انرجی کے ساتھ 126 میگاواٹ کی بجلی کی خرید کے معاہدے بھی منسوخ کیے جائیں گے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ مزید آئی پی پیز کے ساتھ معاہدے ختم کرنے سے بجلی ٹیرف میں کمی ہوگی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل وفاقی حکومت اب تک 13 آئی پی پیز کے ساتھ معاہدے ختم کرچکی ہے، ان میں بگاس سے چلنے والے 8 نجی بجلی گھروں کیساتھ معاہدوں کی منظوری بھی شامل ہے۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم نیآئی پی پیز سے مذاکرات کے لیے ٹاسک فورس قائم کررکھی ہے، جبکہ آئی پی پیز کو کیپسٹی پیمنٹس کی مد میں سالانہ 2 ہزار ارب روپے سے زائد کی ادائیگیاں کی جارہی تھیں۔

بقیہ نمبر 33

ہے۔ جسٹس منصور نے لکھا کہ ایک بھی تعیناتی سخت رولز کی کسوٹی کے خلاف ہوئی تو عدلیہ پر اعتماد میں کمی آئے گی، جوڈیشل کمیشن کے رولز بنانے کا معاملہ عدلیہ کی آزادی کیلئے نہایت اہمیت کا حامل ہے، آئین کا آرٹیکل (4)175 جوڈیشل کمیشن کو رولز بنانے کیلئے بااختیار بناتا ہے۔ جسٹس منصور نے کہا کہ جوڈیشل کمیشن میں عدلیہ کے بجائے ایگزیکٹوز اکثریت میں جس سے سیاسی تعیناتی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، خط میں کہا گیا ہے کہ آئینی ترمیم کے بعد جوڈیشل کمیشن میں عدلیہ اقلیت اور ایگزیکٹو اکثریت میں ہے، ایگزیکٹو کی اکثریت سے سیاسی تعیناتیاں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، شفاف رولز کے تحت ہونے والی تعیناتیاں عدلیہ کی آزادی یقینی بنائیں گی۔ جسٹس منصور علی شاہ نے کہا کہ اعلی عدلیہ میں ججز تعیناتی رولز کمیٹی کو ان اصولوں کو مدنظر رکھنا چاہیے، ایسا جج تعینات ہونا چاہیے جس کی شخصیت اور پیشہ ورانہ ساکھ پر سوال نہ ہو، ایسا جج تعینات ہونا چاہیے جو ایماندار، غیر جانبدار ہونے کے ساتھ ساتھ قانون کی حکمرانی کا حامی ہو، بدعنوانی سے پاک شخص کو جج تعینات ہونا چاہیے، ایسا جج تعینات ہونا چاہیے جو وقت پر فیصلے دے سکے۔ جسٹس منصور نے کہا کہ ہائی کورٹس میں امیدوار کو جج تعینات کرنے سے قبل رازداری کے ساتھ ان کے ساتھیوں، بارممبران اور دیگر شعبہ قانون سے وابستہ افراد سے رائے لینی چاہیے۔ ایسا میکانزم طے ہونا چاہیے تاکہ کسی امیدوار کو جج تعینات ہونے کے بعد اس کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکے، پاکستان کی عدلیہ اس وقت تاریخ کے سب سے کمزور ترین دور سے گزر رہی ہے، میری رائے میں جب تک جوڈیشل کمیشن کے رولز نہیں بن جاتے ہم ججز کا تقرر نہیں کرسکتے۔

بقیہ نمبر 34

منشور ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور ہر ایک کے ساتھ برابری کا سلوک کیا جائے، چاہے وہ کسی بھی صنف یا سیاسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو۔ "ملاقات میں دیگر شعبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جن میں ایکسچینج پروگرام پہ بات چیت، نوجوانوں کے لیے ایک انٹرن شپ پروگرام، اور ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ممکنہ باہمی تعاون شامل ہیں۔ وفد نے ترقی پسند اقدامات کے لیے اسپیکر کی لگن کو سراہا۔ ملاقات کے اختتام پر اسپیکر سید اویس قادر شاہ نے وفد کو سندھ کی ثقافت کی علامت سندھی ٹوپی اور اجرک پیش کیں۔ ملاقات کے دوران معزز اسپیکر کے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل میڈیا، عرفان احمد میمن اور ہما اکرام اللہ موجود تھیں۔

بقیہ نمبر 35

اضافہ عوام کو بڑھتی مہنگائی کی اذیت سے دوچار کر رہا ہے، یادرہے کہ حنیف گوہر نے میڈیا پر بیان دیا تھا کہ سسٹم کو پیسے دیئے جانے کے حوالے سے آرمی چیف کو آگاہ کیا ہے، بتایا جاتا ہے کہ آرمی چیف کے علم میں آنے کے بعد بھی بدعنوان کالے دھندے میں آزاد ہیں، عوامی و سماجی حلقوں کی رائے ہے کہ نیب، FIA، اینٹی کرپشن، وزیر اعلی انسپکشن ٹیم ی نشاندہی پر خاموشیوں کے بعد سپریم کورٹ احکامات پر عملدرآمد کیلئے سندھ ہائیکورٹ سے رجوع کیا جانا چاہیئے

بقیہ نمبر 36

کے رکن سینیٹر عرفان صدیقی کے زیرصدارت شروع ہوا۔ اپوزیشن لیڈر شبلی فراز نے سینیٹر ایمل ولی کے بیان پر وضاحت مانگ لی اور کہا کہ جو الفاظ میرے خلاف ایمل ولی نے ادا کیے وہ کارروائی سے حذف کیے جائیں۔ پریذائیڈنگ افسر عرفان صدیقی نے کہا کہ میں نے کل ایمل ولی خان کو کہا تھا کہ شبلی فراز کی غیرموجودگی میں کوئی بات نہ کریں۔ وزیرقانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ سی ڈی اے اسپتال میں گریڈ 18 سے 20 تک 40 خالی آسامیاں ہیں، متعلقہ وزارت نے سی ڈی اے ہسپتال کی خالی آسامیاں پر بھرتی کا عمل شروع کردیا ہے۔ سینیٹر سعدیہ عباسی نے وفاقی وزرا کی عدم موجودگی پر احتجاج ریکارڈ کرایا اور کہا کہ وزیر داخلہ سینیٹ میں نہیں آتے، جواب کون دے گا؟ وزیر داخلہ کو پابند کیا جائے کہ ایوان میں آئیں اور اراکین کا سامنا کریں۔ پریذائیڈنگ آفیسر عرفان صدیقی نے کہا کہ ان کی چھٹی کی درخواست آئی ہے آپ درست کہہ رہی ہیں ان سے کہا جائے گا کہ ایوان میں آئیں۔ وزیرقانون نے کہا کہ اسلام آباد کے ماسٹر پلان کے لیے وفاقی کمیشن کی تشکیل ہورہی ہے، وفاقی کمیشن اسلام آباد کے ماسٹر پلان میں تبدیلیوں کا جائزہ لے گا۔ سینیٹر دنیش کمار نے ایک بار ارکان پارلیمان کی کم تنخواہ کے حوالے سے شکوہ کیا اور کہا کہ قانون بنانے والوں کی تنخواہ ایک لاکھ ساٹھ ہزار ہے، نادرا کے چیئرمین، ڈپٹی چیئرمین اور افسران کی تنخواہیں لاکھوں میں ہیں، اس معاملے کی تحقیقات ہونی چاہیے کہ سوال کے جواب میں نادرا افسران کی تنخواہیں کیوں چھپائی گئیں؟ عرفان صدیقی نے تائید کی کہ ایوان میں کسی سوال کا ادھورا جواب نہیں دیا جانا چاہیے۔ سینیٹر روبینہ قائم خانی نے کہا کہ بچوں کے حوالے سے کوئی چینل نہیں بنایا گیا اس پر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اس پر آپ تحریری طور پر سوال جمع کرادیں، یہ اچھا سوال ہے، بچوں کے لیے صحت منت ٹی وی چینل ہونا چاہیے۔ وزیر قانون اعظم نذیر نے تنخواہوں والے معاملے پر کہا کہ حکمران طبقہ کیا مراعات لے رہا ہے؟ ایک لاکھ 56 ہزار تنخواہ لے رہا ہے اور اسے کوئی گاڑی میسر نہیں، 400 لیٹر پیٹرول دیا جاتا ہے، بجلی اور گیس کا بل بھی وزرا خود دیتے ہیں، اراکین پارلیمنٹ کو 8 ہزار ماہانہ یوٹیلٹی بلز کی مد میں دیے جاتے ہیں جب کہ عوام میں جو غلط مفروضہ ہے کہ اراکین پارلیمنٹ بھاری مراعات لیتے ہیں۔ سینیٹ میں نادرا کی جانب سے ایک سوال پر جواب داخل کیا گیا کہ نادرا میں 2 ارب 64 کروڑ 33 لاکھ روپے سے زیادہ کی گاڑیاں موجود ہیں، نادرا کی کل 35 گاڑیاں ہیں، 9 کروڑ 97 لاکھ روپے سے زیادہ کی 9 گاڑیاں ریوو ہیں، 4 گاڑیاں کورولا ہائی لیکس اور 8 الٹس گاڑیاں ہیں، کلٹس 4 اور کیری بولان بھی 4 ہیں، سوک کی کل تین گاڑیاں نادرا کے پاس ہیں، 1 بس اور منی بسیں نادرا کے پاس ہیں۔

مختصر اشتہارات
نرخ 100 روپے فی سطر
اشتہارات کی بکنگ کیلئے رابطہ کریں
0310-0018168

بقیہ نمبر 37

آرمی ایکٹ موجود ہے وہ ہم نے نہیں بنایا، عدالت فیصلہ کرے گی کہ آرمی ایکٹ کا دائرہ کار کہاں تک ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ شہدا کی یادگاریں اور طیارے جلانے کے بعد یہ کہتے ہیں ہم سویلین ہیں، کون سے سویلین یہ کام کرتے ہیں؟ پرامن شہری یہ کام نہیں کر سکتے۔ عرفان صدیقی نے کہا کہ ایک پارٹی کے سربراہ کو پھانسی چڑھا دیا گیا، محترمہ بینظیر بھٹو کو قتل کر دیا گیا مگر کسی نے یہ کام نہیں کیا۔

بقیہ نمبر 38

والی بچیوں کو علاقہ مکینوں نے ایدھی چھیپا کے رضا کاروں کے مدد سے سول اسپتال برنس وارڈ منتقل کیا گیا، 4 بچیاں مناحل، علیشاہ، تعبیر اور بشرہ برنس سینٹر میں داخل ہیں جبکہ 2 بچیوں عشا اور عائزہ کو طبی امداد دے کر گھر بھیج دیا گیا۔ بچیوں کے ماموں محمد اعظم کا کہنا ہے کہ ان کے والد پنجاب شادی میں گئے ہیں، آگ لگنے سے گھر کو بھی نقصان پہنچا۔ محمد اعظم کے مطابق بچیاں سگی بہنیں ہیں اور گھر میں والدہ کے ساتھ مقیم تھیں۔ بچیوں کے نانا محمد اکمل کا کہنا تھا کہ اہلخانہ کا آبائی تعلق رحیم یار خان سے ہے، بچیوں کی عمریں 2 سے 18 سال کے درمیان ہے، انہوں نے مزید کہا کہ 4 زخمی برنس وارڈ میں داخل بچیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ پولیس نے گھر میں آگ گیس لیکج یا سلنڈر پھٹنے کی ابتدائی خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ آگ لگنے کا واقعہ مچھر کو بھگانے والے گلوب کے استعمال سے پیش آیا۔

بقیہ نمبر 39

، صوبائی وزیر برائے توانائی، منصوبہ بندی وترقیات اور وزیراعلی سندھ کے معاون خصوصی برائے سرمایہ کاری پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ سید قاسم نوید قمر نے شرکت کی۔ ایم او یوز پر دستخط کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ چینی سرمایہ کاروں کا ایک وفد سندھ آیا ہوا ہے، وفد کی وزیراعلی سندھ سید مراد علی شاہ سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ چینی سرمایہ کاروں کی جانب سے کسی بھی شعبے میں سرمایہ کاری کی گئی تو حکومت سندھ ہر ممکن مدد کرے گی

بقیہ نمبر 40

کمیشن نے انکوائری کی اور نادرا کی حاصل کی ہوئی معلومات کی تصدیق کردی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے بھی ایچ ای سی کی جانب سے مساوی ڈگری کی منسوخی کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ نادرا کی جانب سے اظہار وجوہ کے نوٹس پر ذوالفقار احمد کوئی تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہے۔ چیئرمین نادرا نے ہائی کورٹ کے فیصلے اور اظہار وجوہ میں غیر تسلی بخش جواب پر ذوالفقار احمد کے خلاف تادیبی کارروائی کی۔

بقیہ نمبر 41

موقع پر جاں بحق ہوگیا جبکہ دو نوجوان شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا جہاں شدید زخمی نوجوان دوران علاج دم توڑ گیا۔ ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والے نوجوانوں کی شناخت 25 سالہ شیراز سومرو ولد منظور سومرو اور 22 سالہ امجد جتوئی ولد صوبت جتوئی کے نام سے ہوئی۔ زخمی ہونے والا نوجوان 20 سالہ رجب سومرو متوفی نوجوان شیراز سومرو کا بھائی ہے۔ سائٹ سپرہائی وے صنعتی ایریا پولیس کے مطابق حادثے میں جاں بحق نوجوان ماموں بھانجے اور فقیرا گوٹھ کے رہائشی تھے۔ پولیس کے مطابق حادثے کے بعد سیمنٹ سے لدے ٹرک کا ڈرائیور موقع پر سے فرار ہوگیا ہے۔ پولیس نے ٹرک کو تحویل میں لے کر ڈرائیور کی تلاش شروع کردی ہے۔ ماڑی پور روڈ پر واقع سرمست مزار کے پاس پنکچر کی دکان میں ڈمپر کا ٹائر پھٹنے سے ایک نوجوان جاں بحق ہوگیا جس کی لاش قانونی کارروائی کے لیے سول اسپتال منتقل کی گئی جہاں متوفی نوجوان کی شناخت 20 سالہ توحید ولد وحید کے نام سے کی گئی۔ پولیس کے مطابق متوفی نوجوان پنکچر کی دکان پر کام کرتا تھا۔ متوفی نوجوان ڈمپر کے ٹائر پر پنکچر لگا کر فٹ کرر ہا تھا اس دوران ڈمپر کا ٹائر پھٹ گیا اور ٹائر کے رم کا رنگ نکل کر اس کے زور سے سر پر لگا جس کے باعث نوجوان خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے اسپتال پہنچنے سے قبل ہی دم توڑ گیا۔ حادثے کے بعد ڈمپر ڈرائیور اور ہیلپر ڈمپر چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ ریلوے لانڈھی تھانے کے علاقے بن قاسم آغا اسٹیل مل کے قریب ٹرین کی زد میں آ کر ایک شخص جاں بحق ہوگیا جس کی لاش ایمبولینس کے ذریعے جناح اسپتال منتقل کی گئی۔ متوفی کی شناخت 36 سالہ مرید عباس ولد احمد بخش کے نام سے کی گئی۔

بقیہ نمبر 42

کے ذریعے پاکستان پہنچے تھے، مسافروں میں قاسم، حماد فیاض، چوہدری بدر منیر، عدنان علی اور ابو منان شامل ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں کہا گیا کہ مسافروں کے لئے رضوان جٹ عرف جانی جٹ نامی ایجنٹ نے سفری دستاویزات اور دیگر سفری سہولیات فراہم کیں، مذکورہ ایجنٹ کو فی کس 40 لاکھ روپے ادا کرنے کی ڈیل کی گئی۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق مسافروں نے فی کس 5 لاکھ روپے سفر شروع کرنے سے پہلے ادا کئے جبکہ 35 لاکھ فی کس اسپین پہنچنے پر ادا کرنے تھے۔ ایف آئی اے کا کہنا تھا کہ مسافر وزٹ ویزے پر سینیگال پہنچے ایجنٹ نے سینیگال سے یورپ بھجوانے کے لیے ویزہ مہیا کرنے کا وعدہ کیا تھا تاہم سینیگال میں طویل انتظار کے بعد بھی مسافروں کو ویزے مہیا نہیں کیے گئے۔ بعدازاں ایجنٹ نے حماد فیاض نامی مسافر کو وٹس ایپ کے ذریعے پرتگال کا ریزیڈنٹ کارڈ بھیجا جو جعلی نکلا، ایجنٹ کے مشکوک ثابت ہونے پر مسافروں نے پاکستان واپسی اختیار کی، مسافروں کو ایجنٹوں کی نشاندہی اور مزید قانونی کارروائی کے لئے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کراچی کے حوالے کردیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 43

مختلف شہروں میں کریک ڈاؤن جاری ہے، اسی سلسلے میں کراچی سے جدہ جانے والے مسافر سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کرلی گئی ہے۔ اے این ایف نے 11 مختلف کارروائیوں کے دوران 8 ملزمان کو گرفتار کرکے 12 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی 712.938 کلوگرام منشیات برآمد کی۔ اے این ایف حکام نے اٹک میں یونیورسٹی کے قریب ملزم سے 19 گرام آئس برآمد کرلی۔ گرفتار ملزم نے تعلیمی اداروں کے طلبہ کو منشیات فروخت کرنے کا اعتراف کرلیا۔ حکام نے کراچی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جدہ جانے والے مسافر سے 3 کلو آئس برآمد کرلی۔ اسی طرح اسلام آباد میں کوریئر آفس کے ذریعے نیوزی لینڈ بھیجے جانے والے پارسل سے 970 گرام آئس برآمد ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 44

فیصد کے مطابق مون سون میں بلدیاتی اداروں کی کارکردگی خراب رہی۔ بلدیاتی اداروں میں 55 فیصد مرد اور 42 فیصد خواتین نے رشوت کی شکایت کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ 91 فیصد کے مطابق بلدیاتی نمائندے فنڈز کا درست استعمال نہیں کرتے۔ 75 فیصد شہریوں نے رائے دی کہ فراہمی آب، روڈ انفرااسٹرکچر سمیت بنیادی سہولتیں میسر نہیں، یونین کونسل سے مختلف سرٹیفکیٹس کے اجرا پر زائد پیسے لیے گئے۔ 67 فیصد کے مطابق غیر جماعتی بنیادوں پر بلدیاتی نظام ہو، 54 فیصد خواتین کے خیال میں بلدیاتی الیکشن کے بعد انتظامی بہتری نہیں آئی، بلدیاتی کونسلز میں شکایات کے اندراج اور ازالے کا نظام فعال نہیں۔ 91 فیصد شہریوں نے بلدیاتی نمائندے کی کم از کم تعلیمی قابلیت گریجویٹ کرنے کی تجویز دی۔ رپورٹ کے مطابق سندھ کے 76 فیصد شہریوں کے خیال میں بلدیاتی اداروں میں شکایات کا نظام نہیں، یونین کونسل سطح پر پیدائش اموات سٹیفکیٹ کے اجرا پر زائد پیسے لیے گئے۔

بقیہ نمبر 45

کرتے ہوئے انہوں ل ے کہا کہ ہمارے لوگوں پر ریاست نے گولیاں برسائیں اور شہید کیا گیا، انہیں خراج تحسین پیش کریں گے، اس اجتماع میں زخمیوں کیلئے دعا بھی کریں گے، سب لوگوں کو 15 دسمبر کو باغ ناران حیات آباد میں اس اجتماع میں شرکت کرنی ہے

بقیہ نمبر 46

سے مقامی شخص کے ہمراہ مقیم تھی۔ خاتون نے بتایا کہ وہ اپنے ساتھ زیرتعلیم رہنے والے دوست سے ملنے آئی تھی۔ پولیس نے کہا کہ غیر ملکی خاتون نے سیکیورٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی کی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی پر غیرملکی خاتون کو اس کے ملک روانہ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 47

تبدیل کرنے سے روکا جائے۔ جسٹس عدنان اقبال چوہدری نے انتخابی عذرداری کی قانون کے مطابق سماعت کی ہے۔ الیکشن کمیشن من پسند فیصلے کیلئے جسٹس عدنان اقبال چوہدری کو ہٹانا چاہتا ہے۔ این اے 241 میں دھاندلی کے خرم شیر زمان نے انتخابی عذرداری دائر کررکھی ہے۔ خرم شیر زمان نے پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی مرزا اختیار بیگ کی کامیابی کو چیلنج کیا ہے۔

بقیہ نمبر 48

مروت میں ایک انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران خوارج کے ٹھکانے کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا گیا اور آپریشن کے نتیجے میں 6 خوارج ہلاک ہوئے جب کہ 9 دسمبر سے خیبر پختونخوا میں اب تک 18 خوارج کو جہنم واصل کیا جاچکا ہے۔ اسی طرح بلوچستان میں 13 دسمبر کو موسی خیل اور پنجگور کے اضلاع میں دو علیحدہ آپریشنز کے دوران سیکیورٹی فورسز نے شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 10 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا، 9 دسمبر سے اب تک بلوچستان میں 25 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ یہ آپریشنز اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک علاقے میں مکمل امن بحال نہیں ہوجاتا اور خوارج کا مکمل صفایا نہیں ہو جاتا، پاکستان کی سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ نمبر 49

اور نقدی بھی برآمد کی گئی، گزشتہ دنوں ملزمان نے سیلز مین کی گاڑی کو لوٹا تھا جس کی ویڈیو بھی سامنے آئی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تفتیش میں ملزمان نے 100 سے زائد وارداتوں کا انکشاف کیا ہے، ملزمان نے ناظم آباد، گلشن اقبال، فیروز آباد اور ٹیپو سلطان میں وارداتیں کیں۔ ملزمان نے بیان میں محمود آباد اور الفلاح میں ڈکیتیوں کا انکشاف بھی کیا، پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان عادی جرائم پیشہ اور متعدد بار گرفتار ہو کر جیل جاچکے ہیں۔

بقیہ نمبر 50

گریجویشن مکمل ہوگئی ہے۔ وسیم اختر بیٹی کی گریجویشن کی تقریب میں شرکت کے لئے امریکا جانا چاہتے ہیں۔ وسیم اختر کو امریکہ جانے کی اجازت دی جائے۔ عدالت نے وسیم اختر کو امریکہ جانے کی اجازت دے دی۔ تفتیشی حکام کی جانب سے گواہان کو پیش نہ کرنے پر عدالت برہم ہوگئی۔ عدالت نے گواہوں پولیس اہلکاروں کے قابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ عدالت نے تفتیشی حکام کو آئندہ سماعت پر گواہوں کو پیش کرنے کا حکم دیدیا۔ عدالت نے سماعت 4 جنوری تک ملتوی کردی۔ پولیس کے مطابق 12 مئی 2007 کو کراچی میں دہشت گردی، ہنگامہ آرائی اور قتل وغارت گری کی گئی تھی۔ مقدمات میں ایم کیوایم کے رہنما وسیم اختر سمیت 22 ملزمان ضمانت پر رہا ہیں۔ سانحہ 12 مئی کے مقدمات تھانہ ایئرپورٹ میں درج کیئے گئے تھے۔

بقیہ نمبر 51

بھی ٹریفک قوانین پر عمل کریں، ٹریفک قوانین توڑنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ انھوں نے دعوی کیا کہ کراچی میں گزشتہ سال کے مقابلے میں موبائل چھینے کے واقعات میں کمی آئی ہے، سی پی ایل سی کے ڈیٹا کے مطابق 8ہزار 1 سو موبائل کم چھینے ہیں. اس موقع پر کراچی الیکٹرونکس ڈیلرز ایسوسی ایشن کے صدر رضوان عرفان نے کہا کہ صدر اور اطراف میں پارکنگ کے مسائل ہیں، پارکنگ کے اضافی چارجز وصول کیے جاتے ہیں۔ رضوان عرفان کا کہنا تھا کہ ٹریفک پولیس اہلکار ٹریفک چلانے کی بجائے چالان کررہے ہیں، جس سے ٹریفک کے گھمبیر مسائل جنم لیتے ہیں۔

بقیہ نمبر 52

3.58 فیصد کی کمی، ٹماٹر کی فی کلو قیمت میں 3.10 فیصد کی کمی ہوئی۔ گزشتہ ہفتے انڈے، لہسن، دال چنا، چاول اور دال ماش سستی ہونے والی اشیا میں شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 53

رقم جولائی سے نومبر 2024 کے دوران سندھ حکومت کے خزانے میں جمع ہوئی۔ گزشتہ 5 سالہ دور میں سندھ اسمبلی کی پی اے سی نے اس عرصے میں صرف 5 لاکھ روپے ریکور کرائے تھے، نثار کھوڑو نے رواں سال سندھ اسمبلی کی پی اے سی کے ریکارڈ اجلاس کیے اور بے ضابطگیوں پر کارروائی سے متعلق ہدایات جاری کی تھیں۔ چیئرمین پی اے سی نثار کھوڑو کا کہنا ہے کہ عوام کے ٹیکس کے پیسوں میں خورد برد برداشت نہیں کی جائیگی

بقیہ نمبر 54

، صدر سائٹ ایسوسی ایشن آف انڈسٹری, جنید ناقی، صدر کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری ریحانہ یاسمین، کمانڈر سندھ ایمرجنسی ریسکیو سروس) ریسکیو, (1122 ڈاکٹر عمران تاج، صدر فائر پروٹیکشن انڈسٹری آف پاکستان, محبوب علی شیخ، کمانڈنٹ فیڈرل سول ڈیفنس ٹریننگ اسکول, نعیم قریشی، صدر این ایف ای ایچ, رقیہ نعیم، جنرل سیکریٹری, ندیم اشرف، نائب صدر اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

متوجہ ہوں
کراچی کے کسی بھی علاقے میں روزنامہ ''اتفاق نیوز'' نہ ملنے کی صورت میں رابطہ کریں
0310-0018168